WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
اتوار
24 مئی 2026
SUNDAY
24 MAY - 2026

صفحہ 08 دھونی کا ہر آئی پی ایل سیزن کھیلنے کا سلسلہ ٹوٹ گیا

صفحہ 08 ایسٹ بنگال نے پہلا آئی ایس ایل خطاب جیتا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 123 | جلد: 16

شوپیاں میں لیفٹننٹ گورنر کی قیادت میں بڑی منشیات مخالف ریلی، طلبہ اور شہریوں سمیت ہزاروں لوگ شامل

اجتماعی عزم ایک نئے دور کی صبح کا آغاز

11 اپریل کو شروع مہم اب نچلی سطح پر ایک طاقتور تحریک میں تبدیل، تمام برادریوں میں تحریک کی بازگشت: منوج سنہا

سری نگر، ۲۳ مئی (جے کے این ایس) 11 اپریل 2026 کو اعلان کردہ نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم کے 43 ویں دن لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا شوپیاں میں نشا مکت جموں کشمیر پد یاترا میں شامل ہوئے جہاں زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جموں کشمیر کے کونے کونے سے منشیات کے دہشت گردوں کو بھگا دیا جائے گا۔ جے کے این ایس

کے مطابق ہزاروں لوگوں کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ اجتماعی عزم ایک نئے دور کی صبح کا آغاز کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر کی ہر گلی اور بائی لین سے، آوازیں یکجا ہو کر اٹھ رہی ہیں، جس سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ کسی ایک منشیات کے سمگلر کو بھی نہ بخشا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں 43 دن پہلے جو شروع ہوا تھا، وو اب/102

مستقبل کی جنگیں سائبر اور علمی پہلوؤں کے ساتھ ملٹی ڈومین ہوں گی / جنرل انیل چوہان

سرینگر/ 23 مئی / سی این آئی / مستقبل کی جنگیں زمینی، سمندری، فضائی، سائبر اسپیس اور علمی جنگ کے ساتھ مل کر کام کریں گی کا دعویٰ کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ٹیکنالوجی، رفتار اور اختراعات کامیاب آپریشنوں کے اہم محرک ہوں گے۔ سی این آئی کے مطابق اہلیا نگر ضلع میں ایک دفاعی مینوفیکچرنگ یونٹ کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل/101

100 روزہ مہم: 43 دنوں کی حصولیابیاں

797 ایف آئی آر درج، 894 ملزمان گرفتار

کالے دھن سے بنائے گئے منشیات کے 81 محل مسمار

کروڑوں مالیت کے دیگر اثاثے منسلک: لیفٹیننٹ گورنر

سری نگر، ۲۳ مئی (جے کے این ایس) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کے روز کہا کہ گزشتہ 43 دنوں میں 797 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور 894 منشیات کے اسمگلروں اور پیڈلرز کو سلاخوں کے پیچھے بھیجا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹننٹ گورنر نے شوپیان میں ایک بڑی منشیات مخالف ریلی سے خطاب کرتے ہوئے 100 روزہ مہم میں ابتک کی حصولیابیوں اور کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ PIT-NDPS ایکٹ کی دفعات کے تحت 59 سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات اسمگلنگ کے کالے دھن سے بنائے گئے منشیات فروشوں کے 81 محل مسمار کر دیئے گئے۔ 101 غیر منقولہ جائیدادیں ضبط اور منسلک کی گئی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ کروڑوں مالیت کے دیگر اثاثے بھی منسلک کیے گئے ہیں۔ 457 ڈرائیونگ لائسنس معطل کیے گئے ہیں۔ 22 اسمگلروں کے پاسپورٹ منسوخ کرنے اور 606 گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی سفارشات کی گئی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ بھاری مقدار میں منشیات قبضے/103

19 واں ملک گیر روزگار میلہ: ملک بھر میں 47 مقامات پر تقریبات منعقد

51,000 تقرری نامے تقسیم

حکومت نوجوانوں کو بااختیار اور باروزگار بنانے کیلئے پرعزم: وزیراعظم مودی

سری نگر، ۲۳ مئی (جے کے این ایس) وزیراعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز 19 ویں ملک گیر 'روزگار میلہ' میں 51,000 سے زیادہ نوجوانوں کو مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں ملازمتوں کے تقرری کے خطوط تقسیم کئے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق 'روزگار میلہ' کے آغاز سے لے کر اب تک ملک بھر میں منعقد ہونے والی اس طرح کی 18 تقریبات کے ذریعے تقریباً

12 لاکھ بھرتی کے خطوط جاری کئے جا چکے ہیں۔ مزید دریافت کریں۔ 19 ویں روزگار میلے کی تقریب سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب

کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک بھر کے ہزاروں نوجوانوں کے لیے آج کا دن بہت اہم ہے، آج 51,000 سے زیادہ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے لیے تقرری خط موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج، تمام بھرتی نوجوان ملک کی ترقی کے سفر میں کلیدی شراکت دار بن رہے ہیں، جو ریلوے، بینکنگ، دفاع، صحت، تعلیم اور دیگر کئی شعبوں میں/104

عام آدمی کو بجلی، پانی اور صحت کی سہولیات کی عدم دستیابی سے لیکر بہت سے مسائل کا سامنا / سنیل شرما

سرینگر/ 23 مئی / سی این آئی / وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کو "ٹورسٹ ان چیف" قرار دیتے ہوئے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ وزیراعلیٰ کا کیلنڈر عام آدمی کو درپیش مسائل کو حل کرنے کیلئے فائلوں کے تصرف کے بجائے بیرونی دوروں سے بھرا ہوا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے حزب اختلاف لیڈر سنیل شرما نے/105

شدید ژالہ باری سے متاثرہ کسانوں اور باغ مالکان کیلئے راحتی کوششیں جاری

جموں وکشمیر میں دو ماہ کے اندر فصل انشورنس اسکیم لاگو ہونے کا امکان / جاوید ڈار

سرینگر/ 23 مئی / سی این آئی / حکومت جموں وکشمیر میں فصل بیمہ اسکیم کو اگلے دو ماہ کے اندر لاگو کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے کابینہ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ ژالہ باری سے متاثرہ علاقوں میں نقصان کا جائزہ لینے کے سروے کی تکمیل کے بعد کسانوں کو راحت پیکیج فراہم کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر کے کئی حصوں میں بار بار ژالہ باری کی وجہ سے فصلوں کا نقصان ہونے کے بعد بارہمولہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کابینہ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ مختلف محکموں کے حکام نے کسانوں اور کاشتکاروں کو ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے پہلے ہی متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ڈار نے کہا "محکمہ کل سے کوشش کر رہا ہے کہ ہر متاثرہ علاقے تک پہنچ کر تشخیص کرے۔ حتمی تشخیص مکمل ہونے کے بعد، متاثرہ کسانوں کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں فصل انشورنس اسکیم کے نفاذ کے عمل کو بھی تیز کر رہی ہے۔ وزیر کے مطابق اس اسکیم کیلئے بولی لگانے کا

عمل کیم جون سے شروع ہونا ہے، اور توقع ہے کہ ڈیڑھ سے دو ماہ میں پورا طریقہ کار مکمل ہو جائے گا۔ وزیر نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی اس اسکیم کیلئے بجٹ کے انتظامات کیے ہیں، جس کے تحت پریمیم کی رقم حکومت ہند، جموں و کشمیر انتظامیہ اور کسانوں کے ذریعے بانٹ دی جائے گی۔ باغبانی کے شعبے کے بارے میں کابینہ وزیر جاوید احمد ڈار نے کہا کہ حکومت سی گریڈ سیب کیلئے مارکیٹ مداخلت کی اسکیم کے سلسلے میں مرکز کے ساتھ رابطے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیتی آیوگ کی ایک ٹیم نے دو ماہ قبل جموں وکشمیر کا دورہ کیا تھا، جس کے دوران کاشتکاروں کی مدد کے لیے سی گریڈ کے سیب کی قیمتیں طے کرنے پر بات چیت ہوئی تھی۔ سیب/106

حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ کا سالانہ عرس مبارک

وادی بھر میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

سرینگر/ 23 مئی / سی این آئی / محسن کشمیر حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ (شاہ ہمدانؒ) کا سالانہ عرس مبارک وادی بھر میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ خانقاہ سرینگر سمیت وادی کے دیگر خانقاہوں اور مساجد میں رات بھر شب خوانی منعقد ہوئی۔ وادی میں سب سے بڑی مرکزی تقریب تاریخی خانقاہ معلی حضرت شاہ ہمدانؒ سرینگر میں منعقد ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ کا سالانہ عرس مبارک وادی بھر میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ وادی میں سب سے بڑی تقریب تاریخی خانقاہ معلی حضرت شاہ ہمدانؒ سرینگر میں منعقد ہوئی جہاں رات بھر ہزاروں کی تعداد میں زائرین نے شب خوانی کی۔ سٹی رپورٹر کے مطابق وادی بھر میں مختلف خانقاہوں، مساجد اور درگاہوں میں خصوصی تقریبات، مجالس ذکر واذکار، ختمات المعظمات اور دعائیہ اجتماعات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر میں سب/107

NDPS مقدمات میں ملوث منشیات فروشوں کیخلاف سری نگر پولیس کا کریک ڈاؤن

5 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں قرق

کم از کم 6 مکانات شامل، سری نگر، بڈگام اور بانڈی پورہ اضلاع کے مختلف میں کارروائیاں

سری نگر، ۲۳ مئی (جے کے این ایس) کشمیر میں منشیات کے نیٹ ورکس کیخلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں سے ایک میں، سری نگر پولیس نے ہفتے کے روز سری نگر اور ملحقہ اضلاع میں این ڈی پی ایس کے مختلف مقدمات میں ملوث مبینہ منشیات فروشوں اور ملزمین کی تقریباً 5 کروڑ روپے کی متعدد غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان 100 روزہ مہم کے تحت، سری نگر پولیس نے سری نگر اور/108

رانگہ بندی سدھرا علاقے میں 32 گھروں کی مسماری کا معاملہ

حکومت نے کئے جانچ کے احکامات جاری

کمشنر سیکرٹری شیتل نندا کی سربراہی میں 3 رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل

سری نگر، ۲۳ مئی (جے کے این ایس) جموں کے سدھرا میں واقع رانگہ بندی میں گجر اور بکروال خاندانوں کے تقریباً 32 مکانات کو اچانک مسمار کرنے کے بعد ایک اہم پیش رفت میں، عمر عبداللہ حکومت نے جمعہ کی شام دیر گئے پورے واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ حکومت نے اس معاملے کو لے کر بڑھتے ہوئے غم و غصے اور جنگلات اور دیگر محکموں کے اہلکاروں کی طرف سے اختیارات کے بے دریغ استعمال کے الزامات کے درمیان جانچ کے احکامات جاری کئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکومت کے کمشنر سیکرٹری شیتل نندا (آئی اے ایس) کی جانب سے 22 مئی 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر 104-JK(FST) آف 2026 کے مطابق حکومت نے محکمہ فاریسٹ، ایکالوجی/109

ملک بھر میں مہنگائی کی بڑھتی مار پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 91 پیسے تک کا اضافہ

قیمتیں 10 دنوں سے بھی کم وقت میں تقریباً 5 روپے فی لیٹر بڑھ گئی

سرینگر/ 23 مئی / سی این آئی / ملک میں مہنگائی کی بڑھتی مار کے بیچ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ہفتہ کے روز 91 پیسے فی لیٹر کا اضافہ کیا گیا، جس سے 10 دنوں سے کم عرصے میں خوردہ ایندھن کی قیمتوں میں مجموعی طور پر تقریباً 5 روپے فی لیٹر کا اضافہ ہوا۔ سی این آئی کے مطابق پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کا سلسلہ جاری ہے/110

NEET اُمیدواروں کی امتحانی فیس کی واپسی کا عمل: کل رقم کی واپسی 300 کروڑ سے زیادہ ہوگی

NTA نے پورٹل کھول 27 مئی تک بینک کی تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت

قومی جانچ ایجنسی کا طلبہ کو صحیح معلومات بھرنے کا مشورہ، ایک بار تفصیلات جمع کرانے کے بعد تبدیلی نہیں

سری نگر، ۲۳ مئی (جے کے این ایس) NEET-UG-2026 امتحان میں شامل ہونے والے 22 لاکھ 5 ہزار 35 امیدواروں کیلئے اہم خبر ہے کہ قومی جانچ ایجنسی NTA نے امتحانی فیس کی واپسی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ امیدوار اب NEET-UG-2026 پورٹل پر جا کر اپنے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات درج کر سکتے ہیں۔ ریفنڈ یعنی رقم کی واپسی اس کے بعد براہ راست ان کے اکاؤنٹ میں جمع کر دی جائے گی۔ بینک کی تفصیلات جمع کرانے کی آخری تاریخ 27 مئی 2026، رات 11 بجکر 50 منٹ تک ہے۔ جے

کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق قومی جانچ ایجنسی NTA نے NEET امتحان میں حصہ لینے والے طلباء وطالبات کو صحیح معلومات بھرنے کا مشورہ دیا ہے، جیسا کہ ایک بار جمع کرایا گیا ہے، انہیں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ NEET-UG-2026 امتحان، جو 3 مئی 2026 کو منعقد ہوا تھا، بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد منسوخ کر دیا گیا تھا۔ دوبارہ امتحان اب 21/111

مالی سال 2026-27 کیلئے جموں وکشمیر حکومت کے بغرض کفایت شعاری سخت اقدامات

سرکاری عشائیہ وظہرانہ، گاڑیوں کی خریداری، غیر ملکی دوروں پر پابندی

کوئی نئی آسامیاں نہیں، 2 سال سے زائد عرصے سے خالی پڑی خالی سرکاری اسامیوں کا ممکنہ سرنڈر!

سری نگر، ۲۳ مئی (جے کے این ایس) اخراجات کو درست کرنے اور مالیاتی نظم وضبط کے مقصد سے ایک بڑے اقدام میں، جموں وکشمیر حکومت نے مالی سال 2026-27 کیلئے سخت اقتصادی اور کفایت شعاری کے اقدامات جاری کئے ہیں، جس میں سرکاری کاموں، گاڑیوں کی خریداری، غیر ملکی دوروں، دفتری جگہوں کی خدمات حاصل کرنے، اور نئی آسامیاں بنانے پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے محکمہ خزانہ کی طرف سے جاری کردہ 22 مئی 2026 کے حکومتی آرڈر نمبر 198-F(JK) آف 2026 کے مطابق تمام محکموں کو فوری طور پر سخت مالیاتی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکم نامے کے مطابق یونین ٹیریٹری سے باہر سیمیناروں، کانفرنسوں، ورکشاپس اور نمائشوں کی سختی سے حوصلہ شکنی کی گئی ہے، جبکہ نجی ہوٹلوں اور تجارتی مقامات پر میٹنگوں کے انعقاد پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ایسی تقریبات کے لئے سرکاری عمارتوں اور سرکاری انفراسٹرکچر کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ حکومت نے سرکاری عشائیے، ظہرانہ، استقبالیہ اور مہمان نوازی کے پروگراموں پر بھی مکمل پابندی عائد کر دی ہے، سوائے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کی میزبانی کے۔ ایک اور اہم فیصلے میں نئی سرکاری گاڑیوں کی خریداری کی سختی سے حوصلہ شکنی کی گئی ہے اور اس کی اجازت صرف غیر معمولی معاملات میں محکمہ خزانہ کی رضامندی سے دی جائے گی۔ محکموں سے کہا گیا ہے کہ وہ ایندھن اور دیکھ بھال کے اخراجات کو کم کرنے کے لیے دستیاب گاڑیوں کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور پولنگ کو یقینی بنائیں۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ محکمہ خزانہ کی مخصوص منظوری کے بغیر حکام کے بین الاقوامی سفر کی اجازت نہیں ہوگی، جبکہ ملک کے اندر سفر کرنے والے افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ استحقاق سے قطع نظر صرف اکانومی کلاس سے سفر کریں۔ سفری اخراجات کو کم سے کم کرنے کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ اور ورچول پلیٹ فارم کے استعمال پر بھی زور دیا گیا ہے۔ توانائی کے اخراجات میں کمی کے لیے محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سرکاری گاڑیوں، جنریٹرز، ایئر کنڈیشننگ سسٹم اور لائٹنگ کے غیر ضروری استعمال سے گریز کریں۔ دفاتر کو کاغذ کی کھپت کو کم کرنے اور سرکاری کام کاج میں 'ڈیجیٹل-فرسٹ گورننس' کا طریقہ اختیار کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ محکمہ خزانہ نے پیشگی منظوری کے بغیر نئے دفتری رہائش کی خدمات حاصل کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے اور/112

خواتین کے آنسوؤں میں پوشیدہ طاقت

تحریر....
سید عاصم محمود

یہ روزمّرہ کا مشاہدہ ہے کہ جب میاں بیوی لڑ بیٹھیں، بچوں کے مابین جھگڑا ہو جائے یا لڑکیوں کی تو تو میں میں ہونے لگے اور اس دوران ایک فریق آنسو بہاتے رونے لگے تو معاملہ عموماً ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ آنسو دیکھ کر دوسرے فریق میں جارحیت کے جذبات سرد پڑ جاتے ہیں اور وہ روتے شخص سے کسی حد تک ہمدردی محسوس کرتا ہے۔

البتہ پتھر دل لوگ اس حالت میں بھی آنسو بہاتے فریق پہ رحم نہیں کھاتے اور اسے اپنے واروں کا نشانہ بناتے ہیں۔ گویا کہا جا سکتا ہے کہ جو انسان آنسو بہاتے مرد، عورت یا بچے پہ رحم نہ کھائے، خصوصاً جب وہ بے قصور بھی ہوں، تو اسے سنگدل و ظالم کہا جائے گا۔ معنی یہ کہ قاتل و شقی القلب لوگوں کی خاص پہچان یہ ہے کہ وہ معصوم انسانوں کے آنسوؤں کی بھی پروا نہیں کرتے۔ حالانکہ انھی آبی قطروں کے بارے میں ممتاز بھارتی شاعر، بشیر بدر کا شعر ہے:

اُس نے چھو کر مجھے پتھر سے پھر انسان کیا
مدتوں بعد میری آنکھوں میں آنسو آئے

اردو شاعری میں آنسوؤں کی بڑی اہمیت ہے۔ وجہ یہ کہ آنسو صرف آنکھوں سے بہنے والا پانی نہیں بلکہ اس کے پیچھے کبھی دکھ، تکلیف، غم اور کبھی آرام و خوشی کے جو متضاد جذبے پوشیدہ ہوتے ہیں، وہ ان بظاہر معمولی آبی قطروں کو نہایت اہم بنا دیتے ہیں۔ آنسوؤں کا تذکرہ استاذ شعرا نے اپنے مشہور اشعار میں کیا ہے۔ مثلاً ایک اور منفرد بھارتی شاعر، وسیم بریلوی کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیے:

ویسے تو ایک آنسو ہی بہا کر مجھے لے جائے
ایسے کوئی طوفان ہلا بھی نہیں سکتا

یہ تو تھا آنسوؤں کے جذباتی اثر کا جائزہ، اب سائنس نے دریافت کیا ہے کہ خصوصاً خواتین کے جذباتی آنسو مردوں کی حس شامعہ یعنی سونگھنے کی قوت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ دلچسپ انکشاف امریکا کی ڈیوک یونیورسٹی میں ہوئے تجربات سے سامنے آیا۔

ان تجربوں کی روداد پڑھنے سے قبل یہ انوکھی بات جان لیجیے کہ یہ **1872**ء کی بات ہے جب ممتاز برطانوی سائنس داں، چارلس ڈارون کی تیسری کتاب ''انسان اور حیوانات میں جذبات کا اظہار'' (**The Expression of the Emotions in Man and Animals**) شائع ہوئی۔ اس کتاب کا موضوع انسانوں کی وہ عادات اور رویئے ہیں جو بقول چارلس ڈارون کے جانوروں سے لیے گئے، مثلاً حیرت زدہ ہو کر بھوئیں اچکانا یا جارحیت کے وقت دانت دکھانا۔ اسی کتاب میں ڈارون لکھتا ہے: ''میرے نزدیک انسان میں آنسوؤں کا بہنا عجوبہ ہے۔ وہ یقیناً آنکھیں نم رکھتے ہیں، مگر ان کا مجھے صرف یہی فائدہ نظر آتا ہے۔ ویسے وہ بے فائدہ ہیں۔''

پچھلے ڈیڑھ سو برس کے دوران مگر سائنس دانوں نے آنسوؤں کے کافی فوائد دریافت کر لیے ہیں اور یوں ڈارون کا خیال غلط ثابت ہو گیا۔ اب ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس داں ایک اور فائدہ سامنے لے آئے ہیں۔

یاد رہے، انسان سمیت کئی جانوروں کی آنکھوں میں ''اشکی غدود'' (**lacrimal glands**) پائے جاتے ہیں۔ یہی غدود آنسو پیدا کرتے ہیں۔ آنسوؤں کی تین اقسام ہیں اور ہر قسم کی ہئیت و ماہیت مختلف ہوتی ہے۔ آنسو بہرحال پانی، چکنائی، پروٹین، نمکیات، تیزابوں اور ضد جسم (**antibodies**) کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک سال کے دوران ہر انسان **15** سے **30** گیلن آنسو پیدا کرتا ہے۔

اکثر ممالیہ جانور آنسو بہاتے ہیں۔ اکیسویں صدی کے اوائل میں جاپانی ماہرین نے دریافت کیا کہ چوہوں کے آنسوؤں میں ایسے کیمیکل پائے جاتے ہیں جو جارح مزاج چوہوں میں جارحیت کم کرتے ہیں۔ معنی یہ کہ جب جارح مزاج چوہے کسی چوہیا یا چوہے کے آنسو سونگھ لیں تو ان میں جارحانہ رویہّ ماند پڑ جاتا ہے۔ گویا اس اعتبار سے چوہوں کی دنیا میں آنسو لڑائی جھگڑا ختم کر کے امن و امان قائم کرنے میں کام آتے ہیں۔

گویا ممالیہ میں آنسوؤں کا شاید اہم ترین فریضہ یہ ہے کہ وہ فریقین میں جنگ ختم کرا کے امن بحال کر دے۔ یہ تبدیلی اس لیے ظہور پذیر ہوتی ہے کہ آنسو اپنے اندر ایسے کیمیکل رکھتے ہیں جو جانور کے دماغ میں اُن حصّوں کو فعال و متحرک کر دیتے ہیں جو جارحانہ رویہّ قابو کرتے اور اس کو دباتے ہیں۔ مزید تحقیق سے انکشاف ہوا کہ کمزور اندھے موش نما چوہے (**Blind mole-rat**) جب طاقتور اور جارح چوہوں سے محفوظ رہنا چاہیں تو وہ آنسوؤں ہی کا سہارا لیتے ہیں۔ جب بھی کوئی تگڑا چوہا ان پہ حملہ کرے، وہ آنسو بہا کر اس موذی کا دل پسیج دیتے اور یوں اس کی گرفت سے بچ نکلتے ہیں۔

ڈیوک یونیورسٹی کے محقق، پروفیسر نوم سوبل اور اُن کے ساتھیوں کو یقین تھا کہ انسانی آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہوں گے جو دوسروں میں جارحیت کم کر کے انھیں اعتدال کی حالت میں لے آئیں۔ انھی کیمیائی مادوں کو تلاش کرنے کے لیے انھوں نے ایک تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے سب سے پہلے رضا کار خواتین کو ایسی جذبات انگیز فلمیں اور ڈرامے دکھائے جنھیں دیکھ کر وہ جذباتی آنسو بہانے لگیں۔ یہ آنسو ٹیم نے محفوظ کر لیے۔

خواتین کے آنسو اس لیے جمع کیے گئے کہ **2011**ء میں مشہور سائنسی رسالے، سائنس میں امریکا میں ہوئی ایک تحقیق کے نتائج شائع ہوئے تھے۔ اس تحقیق نے افشا کیا تھا کہ جب خواتین کے آنسو مردوں کو سونگھائے گئے تو ان میں ٹیسٹوسٹیرون کی پیداوار کم ہو گئی۔ یہی ہارمون مردوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ ہارمون کی مقدار کم ہونے سے ان میں جوش بھی ماند پڑ گیا۔

اب مردوں میں تجربے کی باری آئی۔ ان کے دو گروہ بنا کر انھیں دو سیال سونگھائے گئے...ایک سیال مادہ تو نمکین پانی پہ مشتمل تھا۔ اور دوسرا سیال خواتین کے آنسوؤں والا تھا۔ مرد ان سیالوں میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے تھے کہ یہ بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ ان مردوں کو پھر ایک ایسی کمپیوٹر گیم کھلائی گئی جس میں جیت کے لیے جوشیلے و جارحیت پسند کھیل کی ضرورت تھی۔

اس کھیل کے دوران ماہرین نے مردوں کے دماغوں میں ایسے خصوصی آلات فٹ کر دیئے جو ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کر سکتے تھے۔ اس انوکھے تجربے کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے، ان میں جارحیت کا عنصر ''**44** فیصد'' یعنی تقریباً نصف حد تک کم ہو گیا۔ جن مردوں نے نمکین پانی سونگھا تھا، ان کے جارحانہ روّیے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انھی جارحانہ مزاج مردوں نے بیشتر مقابلے جیت لیے، تاہم ان کے مدمقابلوں نے شکست میں زیادہ پژمردگی محسوس نہیں کی۔ یقیناً یہ جذبہ بھی خواتین کے جذباتی آنسو سونگھنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔

یہ انوکھا تجربہ اس لحاظ سے کامیاب رہا کہ سائنس داں جان گئے، انسان کے آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہیں جو انھیں سونگھنے والے انسانوں میں جارحانہ رویہّ کم کر دیتے ہیں۔ تجربے کی کامیابی سے سبھی ماہرین بہت خوش ہوئے کیونکہ انھوں نے انسانی آنسوؤں کا ایک اور فائدہ دریافت کر لیا تھا۔ مگر پھر انھیں ایک نئے مسئلے کا سامنا کرنا پڑا۔

سائنس داں جانتے ہیں کہ چوہوں کی ناک میں ایک عضو ہوتا ہے جسے ''ومیرو ناسل آرگن'' (**vomeronasal organ**) کہتے ہیں۔ چوہوں کے آنسوؤں میں موجود کیمیکل یہی عضو شناخت کر کے چوہے کے دماغ تک پہنچاتا ہے۔ انسانوں کی ناک میں یہ عضو موجود نہیں، تو پھر مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو کیونکر سونگھ کر اپنی جارحیت کم کر لی؟ ماہرین کو یقین ہو گیا کہ انسانی ناک میں ضرور ایسے شمّی آخذے (**olfactory receptors**) موجود ہوں گے جنھوں نے خواتین کے جذباتی آنسوؤں میں بستے کیمیائی مادے کیچ کر لیے۔

واضح رہے، ہماری جلد، آنکھوں، ناک، کانوں، زبان وغیرہ کے خلیوں میں یہ آخذے پائے جاتے ہیں جو پروٹینی مادے سے بنتے ہیں۔ انھی آخذوں کی مدد سے ہماری چھونے کی حس کام کرتی ہے۔ جب بھی کوئی مرئی یا غیر مرئی شے ان آخذوں سے ٹکرائے تو وہ برقی سگنلوں کی صورت اس کی معلومات دماغ کی طرف روانہ کر دیتے ہیں۔

ہماری ناک میں ایسے **62** شمّی آخذے پائے جاتے ہیں جو مختلف کام انجام دیتے ہیں۔ جب لیبارٹری میں ان آخذوں سے انسانی آنسو مس کیے گئے تو چار آخذے متحرک ہو گئے۔ گویا اس تجربے نے افشا کر دیا کہ انسانی ناک میں چار ایسے آخذے ملتے ہیں جو انسانی آنسوؤں کے کیمیکل پکڑ کر ان کی معلومات دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ اب تحقیق کا اگلا مرحلہ یہ راز جاننا تھا کہ دماغ کے کون سے حصے اس معلومات کو برتتے یعنی پروسیس کرتے ہیں۔

قبل ازیں بتایا گیا کہ کمپیوٹری گیم کھیلنے کے دوران مردوں کے دماغ میں خصوصی آلات لگا دیئے گئے تھے۔ مدعا یہ تھا کہ ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کی جا سکے۔ اب یہی سرگرمی اگلے مرحلے کا راز حل کرنے میں کام آئی۔

ماہرین نے جب اس سرگرمی کا مطالعہ کیا تو ایک عجب انکشاف ہوا۔ وہ یہ کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے، ان کے دماغ میں دو حصوں ''پریفرنٹل کورٹیکس (**prefrontal cortex**) اور ''انٹیریئر انسولا'' (**anterior insula**) میں سرگرمیاں سست پڑ گئیں... اور یہ دونوں حصے انسان میں جارحیت کو جنم دیتے اور اسے بڑھاتے ہیں۔ یوں انسانی آنسوؤں سے متعلق آخری عقدہ بھی حل ہو گیا۔

دوران تجربہ محققین نے تقریباً **1.5** ملی لیٹر آنسو فی مرد استعمال کیے۔ پورے مطالعے میں **160** ملی لیٹر سے زیادہ جذباتی آنسو درکار تھے۔ انہیں چھ بیس سالہ خواتین رضا کاروں سے تقریباً **125** سیشنوں کے دوران جمع کیا گیا۔ یہ خواتین آسانی سے رونے کی صلاحیت کے باعث منتخب ہوئی تھیں۔

پروفیسر نوم سوبل کہتے ہیں: ''ہم نے اپنے تجربات سے دنیا والوں کو دکھایا ہے کہ خواتین اور مردوں و بچوں کے آنسو بھی دوسرے انسانوں میں جارحیت کم کرنے والے کیمیکل رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہ دماغی سرکٹ بھی تبدیل کرنے کی قوت رکھتے ہیں۔ یہ نتائج بتاتے ہیں کہ آنسو ایک کیمیائی ڈھال ہے جو جارحیت کے خلاف انسان و حیوان کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ اثر چوہوں، انسانوں اور شاید دوسرے ممالیہ میں عام ہے۔ درحقیقت حالیہ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ کتے بھی جذباتی آنسو بہاتے ہیں۔ تاہم اس بات کا تعین کرنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے کہ آیا ان آنسوؤں میں بھی کیمیائی اشارے پوشیدہ ہوتے ہیں جنہیں دوسرے کتے یا انسان جان لیں۔''

انسانی آنسو کی تین اقسام

(**1**) باسل آنسو (**Basal tears**)...یہ آنسو ہماری آنکھوں کے قرنیے کو مسلسل نم رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنے کام بخیر و خوبی انجام دیتا رہے۔ یہ آنکھوں کو مٹی، گرد اور دیگر بیرونی اشیا سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ جراثیم مارنے والے کیمیائی مادے بھی رکھتے ہیں۔ عمر بڑھنے کے ساتھ باسل آنسوؤں کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔

(**2**) ریفلیکس آنسو (**Reflex tears**)...جب آنکھوں میں کوئی بیرونی شے یا کیمیائی مادے داخل ہو جائیں تو انھیں نکال باہر کرنے کی خاطر آنکھیں ریفلیکس آنسو خارج کرتی ہیں۔ جب ہم پیاز کاٹتے ہیں تو یہی آنسو نکلتے ہیں تاکہ آنکھوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ آنسو گیس، کھانسی، چھینک، قے آنے، چمک دار روشنی دیکھنے، مرچیں کھانے وغیرہ کے ردعمل سے بھی یہی آنسو نکلتے ہیں۔

(3) جذباتی آنسو (Emotional tears)... یہ وہ آنسو ہیں جو انسان رونے کے دوران بہاتا ہے۔ تاہم ہنسی یا قہقہے کی حالت میں بھی یہ آنسو نکل سکتے ہیں۔ یہ آنسو غم، خوشی، صدمہ، لطف، غصّے، جسمانی یا ذہنی تکلیف جیسے متناقص انسانی جذبوں اور روّیوں سے وابستہ ہیں۔ بعض جانور بھی یہ آنسو بہا سکتے ہیں۔

شام پر پابندیوں کے خاتمے کے بعد 15/ لاکھ مہاجرین وطن لوٹے، 18000 کمپنیاں مندرج

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے جمعہ کو کہا کہ واشنگٹن کی طرف سے ایک سال قبل شام پر پابندیاں ختم کرنے کے بعد دمشق میں ۱۸۰۰۰/ سے زائد کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئی ہیں اور ۱۵/ لاکھ مہاجر لوٹ آئے ہیں۔ امریکی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ "امریکہ نے پابندیاں ختم کرکے اور سرمایہ کاری کے دروازے کھول کر شام کو عظمت کا موقع دینے کا فیصلہ کیا ہے۔" سفارت خانے نے کہا، "نتائج خود بول رہے ہیں، دمشق میں ۱۸۰۰۰/ سے زائد کمپنیاں رجسٹرڈ، جبکہ ۱۵/ لاکھ مہاجر لوٹے، اور اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی منصوبہ بندی کی گئی۔" یہ بھی پڑھئے: صمود فلوٹیلا کے کارکنان نے اسرائیلی حراست میں مار پیٹ، تذلیل اور تشدد کے لرزہ خیز واقعات بیان کئے سفارت خانے نے "جامع شام سرمایہ کار رہنما خطوط" کے اجراء کا بھی اعلان کیا، جسے انہوں نے شام کے لیے عوامی سطح پر دستیاب سب سے تفصیلی مارکیٹ انٹیلی جنس رپورٹ قرار دیا۔ بیان کے مطابق، سرمایہ کاری کے مواقع بجلی، تیل و گیس، ٹیکنالوجی، ٹیلی کمیونیکیشن، رئیل اسٹیٹ اور بینکنگ سمیت مختلف شعبوں میں موجود ہیں۔ سفارت خانے نے مزید کہا، "امریکی کمپنیاں اپنی تکنیکی قیادت، مہارت اور معیارات کے ساتھ ان میں سے بہت سے خلا کو پر کرنے کے لیے منفرد حیثیت رکھتی ہیں

چین میں کوئلے کی کان میں دھماکے سے کم از کم 82 افراد ہلاک، مزید لاپتہ

نئی دہلی (ایم این این): بیجنگ۔ 23/ مئی۔ ایم این این۔ شمالی چین میں کوئلے کی کان میں گیس کے دھماکے سے کم از کم 82 افراد ہلاک ہوگئے۔ سرکاری میڈیا نے ہفتے کے روز یہ اطلاع دی۔ یہ حالیہ برسوں کی ملک کی سب سے بڑی صنعتی آفات میں سے ایک ہے۔ دھماکہ شام 7 بج کر 29 منٹ پر ہوا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق، جمعہ کو صوبہ شانزی میں لیوشینیو کوئلے کی کان میں یہ دھماکہ ہوا۔ ژنہوا نے کہا کہ اس وقت کل 247 کارکن زیر زمین تھے، جن میں سے زیادہ تر کو ہفتے کی صبح تک سطح پر لایا گیا تھا۔ لیکن ایجنسی نے بعد میں اس بات کی تصدیق کی کہ کم از کم 82 افراد ہلاک ہو چکے ہیں،

ایران جنگ کے باعث ٹرمپ کا بیٹے کی شادی میں شرکت سے معذرت

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا کہ وہ اپنے بیٹے ڈونالڈ ٹرمپ جونیئر کی شادی میں شرکت نہیں کریں گے کیونکہ عالمی حالات میں تیزی سے بدلتی صورتحال جاری ہے۔ ٹرمپ نے تصدیق کی کہ وہ اپنے بیٹے کی بیٹینا اینڈرسن کے ساتھ شادی میں شریک نہیں ہوں گے۔ انہوں نے اس کی وجہ 'حکومتی معاملات سے متعلق حالات' بتائی، تاہم، مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم وقت میں میرے لئے واشنگٹن ڈی سی میں وہائٹ ہاؤس میں موجود رہنا ضروری ہے۔ انہوں نے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں لکھا: "اگرچہ میں اپنے بیٹے ڈان جونیئر اور ٹرمپ خاندان کی نئی رکن، اس کی ہونے والی اہلیہ بیٹینا، کے ساتھ ہونا چاہتا تھا لیکن حکومت سے متعلق حالات اور امریکہ سے میری محبت مجھے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اس اہم وقت میں واشنگٹن ڈی سی میں وہائٹ ہاؤس میں موجود رہنا ضروری ہے۔ ڈان اور بیٹینا کو مبارک ہو! صدر ڈونالڈ جے ٹرمپ۔" ٹرمپ نے جمعرات کو وہائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیٹے کی شادی کا وقت 'مناسب نہیں' کیونکہ 'ایران اور دیگر معاملات' زیر غور ہیں۔ اب توقع کی جارہی ہے کہ وہ نیویارک میں خطاب کے بعد جمعہ کی شام وہائٹ ہاؤس لوٹ آئیں گے۔ پہلے ان کا ارادہ تھا کہ وہ ہفتہ وار تعطیلات اپنے نیو جرسی گالف کلب میں گزاریں گے اور اتوار کو واپس آئیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر اور بیٹینا اینڈرسن کی شادی بہاماس میں خاندان اور قریبی دوستوں کی محدود تعداد کی موجودگی میں ایک نجی تقریب کے طور پر متوقع ہے۔ Politico کے مطابق، ٹرمپ نے منگل کو ایران پر نئے حملے شروع کرنے کے بارے میں بات کی تھی لیکن بعد میں اپنے مشرق وسطی کے اتحادیوں کے مشورے پر منصوبہ روک دیا تاکہ مذاکرات کو موقع دیا جاسکے۔ بعد ازاں اسی دن ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ اگلا حملہ 'شاید جمعہ یا سنیچر' یا 'اگلے ہفتے کے آغاز' میں ہو سکتا ہے۔ ایران کے علاوہ، کیوبا بھی ٹرمپ کی توجہ کا مرکز بنتا دکھائی دے رہا ہے، کیونکہ واشنگٹن میں بعض حکام اس بات پر یقین رکھتے ہیں

غزہ میں اب بھی انسانی صورتحال بدترین: بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیمیں

نئی دہلی (ایم این این): عالمی غیر سرکاری تنظیموں نے جمعرات کو کہا کہ اقوام متحدہ کے غزہ کے لئے امن منصوبے کی منظوری کے ۶/ ماہ سے زائد وقت گزر جانے کے باوجود وہاں انسانی صورتحال بدترین ہے۔ انہوں نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرے۔ بین الاقوامی تنظیم آکسفیم، سیو دی چلڈرن اور ریفیوجیز انٹرنیشنل کے نمائندوں نے جمعرات کو نیویارک میں واقع اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز میں صحافیوں کو بتایا کہ اسرائیل کے وعدوں اور فلسطینیوں کے سامنے موجود حقیقی حالات کے درمیان بڑے خلا باقی ہیں۔ آکسفیم امریکہ کی صدر ابی میکس مین نے کہا، "اسرائیل نے زیادہ تر تجربہ کار امدادی اداروں کو ضروری ساز و سامان لانے سے روک رکھا ہے جیسے پانی کے نظام کی مرمت کے لئے پائپ، پناہ گاہیں، تعمیراتی میٹریل اور طبی ساز و سامان جو فی الحال ورکار ہیں۔" انہوں نے کہا، "یہ سب اس کے باوجود ہو رہا ہے جب تعمیر نو، معاشی ترقی اور طویل المدتی خوشحالی کے وعدے کیے گئے تھے۔" حال ہی میں غزہ سے واپس آنے والی امریکی سرجن تیریسا سولڈنر نے کہا، "تشدد بھی بے رحمی سے جاری رہا ہے اور مسلسل اسرائیلی حملے ہو رہے ہیں۔" سولڈنر نے کہا، "جب میں غزہ میں تھی تو روزانہ صدمے میں مبتلا مریض آتے تھے۔ میرا خیال ہے کہ فلسطینی نظام صحت بالکل تہس نہس ہو چکا ہے۔" اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے نومبر ۲۰۲۵ء میں ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں امریکی حمایت یافتہ امن منصوبے کی توثیق کی گئی اور اس میں انسانی امداد کی مکمل بحالی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ سیو دی چلڈرن کی جانتی سوری پتو نے کہا، "ہمارے ہیلتھ کلینکس میں اب بھی شدید غذائی قلت کے شکار بچے آرہے ہیں۔ جنوری سے اپریل تک ان کی تعداد بڑھی ہے۔" سوری پتو نے کہا، "تعلیمی نظام مکمل طور پر مفلوج ہونے کی وجہ سے ۶/ لاکھ سے زیادہ بچے مسلسل تیسرے سال اسکول جانے سے قاصر رہیں گے۔" میکس مین نے مزید کہا کہ صفائی اور حفظان صحت کا سامان نہ ہونے کی وجہ سے خاندان کھلے گندے پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خطرے میں ہیں اور اہم پانی و نکاسی آب کے نظام اور خدمات اب بھی تباہ یا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ یاد رہے کہ غزہ میں جنگ بندی باضابطہ طور پر ۱۰/ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو نافذ ہوئی تھی۔

نیٹو اراکین سے ڈرون حملوں میں یوکرین کی مدد اپیل

نئی دہلی (ایم این این): روس کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے سویڈن کے وزیر اعظم الف کرسٹرسن نے کہا ہے کہ نیٹو ممالک کو چاہئے کہ وہ یوکرین کے ڈرون حملوں کو بہتر بنانے میں مدد کریں اور نیٹو کی فضائی حدود میں یوکرینی ڈرون کی دراندازی کا الزام روس پر عائد کریں۔ روس کی انٹیلی جنس ایجنسی ایس وی آر کا دعویٰ ہے کہ لاتویا نے یوکرین کو اپنی سرزمین سے روس پر ڈرون حملے کرنے کی اجازت دی ہے لیکن لیٹوین حکام نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے یوکرین پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے ڈرونز پر بہتر کنٹرول اور زیادہ درستگی کا مظاہرہ کرے۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے سے گفتگو میں سویڈن کے وزیر اعظم نے کہا کہ ہمیں روس سے بے وقوف نہیں بننا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوکرین کبھی نہیں چاہے گا کہ اس کے ڈرون دوست علاقے پر گریں۔ بعض اوقات ایسا روسی سگنل کے جام ہونے یا دیگر مداخلت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ نیٹو کے سیکریٹری جنرل نے یہ بھی تسلیم کیا کہ یوکرین صرف روسی حملے سے اپنا دفاع کر رہا ہے۔ درحقیقت، مارچ کے وسط سے، یوکرین کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرون بالٹک اور نورڈک ممالک کی فضائی حدود سے روسی تیل کے ٹرمینلز کو نشانہ بنانے کے لئے پرواز کر رہے ہیں۔ اسٹونیا میں ایک ڈرون پاور پلانٹ سے ٹکرا گیا جبکہ حال ہی میں نیٹو کو ڈرون مار گرانے کے لئے لڑاکا طیارے بھیجنے پڑے۔ اسی طرح کے واقعات لتھوانیا، فن لینڈ اور رومانیہ میں بھی پیش آئے ہیں۔ لاتویا میں ۷/ مئی کو آئل ڈپو پر ڈرون حملے کو روکنے میں ناکامی وزیر دفاع کے استعفیٰ اور وزیر اعظم ایویکا سلینا کی حکومت کے خاتمے کا باعث بنی۔

امریکہ میں ڈرگ کارٹیل منی لانڈرنگ کیس میں دو چینی شہریوں پر فرد جرم عائد

نئی دہلی (ایم این این): واشنگٹن ڈی سی۔ 23/ مئی۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ انصاف نے جمعہ کو اعلان کیا کہ دو چینی شہریوں پر منشیات کے کارٹلز کے لیے منی لانڈرنگ کی سازش کے الزام میں فرد جرم عائد کی گئی۔ روحان زین اور ہو نگسے وو کے مبینہ طور پر سرحد پار سے مختلف جرائم پیشہ گروہوں کی جانب سے غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے فنڈز کے ذرائع کو چھپایا۔ محکمہ انصاف نے کہا کہ دونوں ابھی تک فرار ہیں۔

بنگلہ دیش میں خواتین صحافیوں کو جنسی ہراسانی کا خطرہ مردوں کے مقابلے میں چھ گنا زیادہ۔ تحقیق

نئی دہلی (ایم این این): ڈھاکہ۔ 23/ مئی۔ ایم این این۔ ایک نئی بین الاقوامی تحقیق کے مطابق، بنگلہ دیش میں خواتین صحافیوں اور میڈیا کے پیشہ ور افراد کو اپنے مرد ساتھیوں کے مقابلے میں کام پر جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے امکانات تقریباً چھ گنا زیادہ ہیں، جب کہ زیادہ تر واقعات کیریئر کے نتائج کے خوف کی وجہ سے رپورٹ نہیں کیے جاتے ہیں۔ سروے، جس میں بنگلہ دیش میں میڈیا کے 339 پیشہ ور افراد کا احاطہ کیا گیا، پتہ چلا کہ 60% خواتین جواب دہندگان کو زبانی جنسی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا، اس کے مقابلے میں 9% مرد جواب دہندگان۔ ایک نئی بین الاقوامی تحقیق کے مطابق، بنگلہ دیش میں خواتین صحافیوں اور میڈیا کے پیشہ ور افراد کو اپنے مرد ساتھیوں کے مقابلے میں کام پر جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے امکانات تقریباً چھ گنا زیادہ ہیں، جب کہ زیادہ تر واقعات کیریئر کے نتائج کے خوف کی وجہ سے رپورٹ نہیں کیے جاتے ہیں۔ سروے، جس میں بنگلہ دیش میں میڈیا کے 339 پیشہ ور افراد کا احاطہ کیا گیا، پتہ چلا کہ 60% خواتین جواب دہندگان کو زبانی جنسی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا، اس کے مقابلے میں 9% مرد جواب دہندگان۔

سعودی عرب میں حج کی تمام تیاریاں مکمل

نئی دہلی (ایم این این): حج کے مقدس موقع پر مکہ مکرمہ میں سعودی عرب کی سکیورٹی فورسیز نے ایک شاندار اور منظم پریڈ کا انعقاد کیا جس میں فوجی دستوں، پولیس یونٹس اور اسپیشل کمانڈوز نے بھرپور شرکت کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی عرب میں رواں سال حج کے بابرکت اور مقدس موقع کے لئے تمام تر تیاریاں اور انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ دنیا بھر سے آنے والے ۲۰/ لاکھ سے زائد عازمین حج کی حفاظت، سلامتی اور مناسک کی پرسکون ادائیگی کو یقینی بنانے کے لئے مکہ مکرمہ میں سکیورٹی فورسیز کی ایک شاندار اور منظم مشترکہ پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ سپریم حج کمیٹی کے چیئرمین اور سعودی وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نایف نے حج سکیورٹی فورسیز کی حتمی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے حج سیزن کے لئے منظور شدہ فیلڈ اور انتظامی منصوبوں پر عمل درآمد کا معائنہ کیا۔ تقریب میں ڈائریکٹر پبلک سکیورٹی اور حج سکیورٹی کمیٹی کے چیئرمین محمد البسامی نے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ خادم الحرمین الشریفین اور سعودی قیادت نے حجاج کرام کی خدمت اور سہولت کے لئے اپنے تمام تر وسائل اور صلاحیتیں وقف کر رکھی ہیں۔ مکہ مکرمہ میں ہونے والی اس تقریب میں فوجی دستوں، پولیس یونٹس اور اسپیشل کمانڈوز نے بھرپور شرکت کی۔ فورسیز نے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے اپنی تیاریوں، آپریشنل صلاحیتوں اور حجاج کی حفاظت کے عزم کا عملی مظاہرہ پیش کیا۔ تقریب کے دوران جدید ترین دفاعی سکیورٹی گاڑیوں اور فیلڈ سپورٹ گاڑیوں کی نمائش کی گئی، سکیورٹی ایوی ایشن کی معاونت کے ساتھ ہیلی کاپٹروں نے فضائی مانیٹرنگ کی مشقیں کیں۔

بنگلہ دیش میں نیم فوجی فورس کا بحران صرف نام بدلنے سے ختم نہیں ہوگا۔ تجزیہ

نئی دہلی (ایم این این): ڈھاکہ۔ 23/ مئی۔ ایم این این۔ ایشیا ٹائمز میں شائع ہونے والے ایک تجزیاتی مضمون میں کہا گیا ہے کہ بنگلہ دیش میں نیم فوجی اداروں اور سیکیورٹی ڈھانچے سے جڑے انسانی حقوق کے مسائل محض اداروں کے نام بدلنے یا تنظیمی اصلاحات سے حل نہیں ہوں گے، بلکہ اس کے لیے ریاستی طرز حکمرانی اور طاقت کے استعمال کے پورے نظام پر نظر ثانی ضروری ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بنگلہ دیش کی حکومتوں کی ایک طویل روایت رہی ہے کہ جب کوئی ادارہ سیاسی یا عوامی سطح پر متنازع بن جاتا ہے تو اس کا نام تبدیل کر دیا جاتا ہے، لیکن اس کے بنیادی ڈھانچے، اختیارات اور طریقۂ کار میں خاطر خواہ تبدیلی نہیں لائی جاتی۔ مضمون میں خصوصی طور پر ان نیم فوجی اداروں کا ذکر کیا گیا ہے جن پر ماضی میں جبری گمشدگیوں، ماورائے عدالت ہلاکتوں اور خفیہ حراستی مراکز چلانے جیسے سنگین الزامات لگتے رہے ہیں۔

ہندوستان کی وائرل تحریک 'کاکروچ جنتا پارٹی' سے متاثر ہو کر پاکستان میں بھی 'کاکروچ پارٹیوں' کا قیام

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان میں طنزیہ ان لائن تحریک 'کاکروچ جنتا پارٹی' (سی جے پی) کی اچانک مقبولیت اب سرحد پار بھی اپنا اثر دکھا رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، پاکستان کے متعدد سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے ہندوستانی آن لائن مہم سے متاثر ہو کر اپنی طنزیہ "کاکروچ" سیاسی تحریکیں شروع کر دی ہیں۔ حالیہ دنوں میں انسٹاگرام اور ایکس پر "کاکروچ عوامی پارٹی"، "کاکروچ عوامی لیگ" اور "متحدہ کاکروچ موومنٹ" جیسے ناموں سے متعدد اکاؤنٹس سامنے آئے ہیں۔ پاکستان سے تعلق رکھنے والے یہ اکاؤنٹس، میمز پر مبنی سیاسی پیغامات، طنز اور نوجوانوں پر مرکوز مواد کا استعمال کر رہے ہیں جو ہندوستان کی 'سی جے پی' تحریک سے کافی مماثلت رکھتا ہے۔ پاکستان میں قائم ان میں سے زیادہ تر اکاؤنٹس، خود کو حکومت مخالف ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے طور پر پیش کر رہے ہیں اور طنز و مزاح اور آن لائن مہمات کے ذریعے پاکستان کی مرکزی دھارے کی سیاسی جماعتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ ایک اکاؤنٹ خود کو "نوجوانوں کا، نوجوانوں کے ذریعے، پاکستان کیلئے ایک سیاسی محاذ" قرار دیتا ہے۔ ایک دوسرے پر اردو میں لکھا ہے: "جنہیں سسٹم نے کاکروچ سمجھا، ہم انہی عوام کی آواز ہیں۔" پاکستان کی کاکروچ پارٹیوں نے ہندوستان کی کاکروچ جنتا پارٹی کے برانڈنگ اسٹائل کی کافی حد تک نقل کی ہے۔ کئی اکاؤنٹس نے پاکستان کے سبز اور سفید قومی رنگوں کی تھیم کو اپنایا ہے۔ کئی اکاؤنٹس، سی جے پی سے ملتے جلتے کاکروچ لوگو (□logo) نعرے اور میم فارمیٹس استعمال کر رہے ہیں۔ تاہم، ہندوستان کی سی جے پی کے برعکس، پاکستان کے اس ٹرینڈ کا کوئی واحد بانی یا منظم قیادت کا ڈھانچہ نظر نہیں آتا۔ اس کے بجائے، متعدد آزاد کونٹینٹ کریئٹرز اور میم اکاؤنٹس نے الگ الگ ناموں سے اپنی اپنی مہمات شروع کی ہیں۔ سوشل میڈیا صارفین کا کہنا ہے کہ یہ ابھرتی ہوئی تحریک، عمران خان کی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی)، مسلم لیگ ن (پی ایم ایل-این) اور پیپلز پارٹی (پی پی پی) سمیت پاکستان کی روایتی سیاسی جماعتوں کے مقابلے میں ایک طنزیہ متبادل کے طور پر خود کو پیش کر رہی واضح رہے کہ ہندوستان کی کاکروچ جنتا پارٹی کو امریکہ میں مقیم ۳۰ سالہ طالب علم ابھیجیت دیپکے نے شروع کیا تھا

وقت کی قدر کیجیے۔۔۔!

وقت اللہ رب العزت کی ایک ایسی عام نعمت ہے جو انسانی معاشرے میں یکساں طور پر امیر، غریب، عالم، جاہل، صغیر، کبیر سب کو ملی ہے، وقت کی مثال تیز دھوپ میں رکھی ہوئی برف کی اس سِل سے دی جاتی ہے کہ جس سے اگر فائدہ اٹھایا جائے تو بہتر ورنہ وہ تو بہ ہر حال پگھلتی ہی جاتی ہے۔

اس وقت مسلم معاشرہ عام طور سے ضیاعِ وقت کی آفت کا شکار ہے، یورپی معاشرہ اپنی تمام تر خامیوں اور کم زوریوں کے باوجود وقت کا قدرداں ہے اور زندگی کو باقاعدہ ایک نظام کے تحت گزارنے کا پابند بنا ہوا ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی میں ان کی روز افزوں ترقی کا ایک بڑا سبب وقت کی قدردانی ہی ہے۔

جو قومیں وقت کی قدر کرنا جانتی ہیں وہ صحراؤں کو گلشن بنا دیتی ہیں، وہ فضاؤں پر قبضہ کر سکتی ہیں، وہ عناصر کو مسخر کر سکتی ہیں، وہ پہاڑوں کے جگر پاش پاش کر سکتی ہیں، وہ زمانہ کی زمامِ قیادت سنبھال سکتی ہیں لیکن جو قومیں وقت کو ضایع کر دیتی ہیں تو وقت بھی انہیں ضایع کر دیتا ہے، ایسی قومیں غلامی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو جاتی ہیں، وہ دین اور دنیا دونوں اعتبار سے خسارے میں رہتی ہیں۔

آج ہمارے معاشرے میں سب سے سستی اور بے قیمت چیز اگر ہے تو وہ وقت ہے، اس کی قدر و قیمت کا ہمیں قطعاً احساس نہیں، یہی وجہ ہے کہ وقت کے لمحات کی قدر نہ کرنے سے منٹوں کا، منٹوں کی قدر نہ کرنے سے گھنٹوں کا، گھنٹوں کی قدر نہ کرنے سے ہفتوں کا، ہفتوں کی قدر نہ کرنے سے مہینوں کا اور مہینوں کی قدر نہ کرنے سے برسوں اور عمروں کا ضایع کرنا ہمارے لیے بہت آسان بن گیا ہے۔ ہم لوگ بیٹھکو، ہوٹلوں اور نجی مجلسوں میں وقت گزاری کرتے ہیں اور ہمارا کتنا ہی قیمتی وقت نکتہ چینی، غیبت، بہتان اور بے تحاشا سونے میں ضایع ہو جاتا ہے اور ہمیں اس کا احساس تک نہیں ہوتا۔

سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، مفہوم:

''پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے قبل غنیمت سمجھو، زندگی کو مرنے سے پہلے۔ صحت کو بیماری سے پہلے۔ فراغت کو مشغولیت سے پہلے۔ جوانی کو بڑھاپے سے پہلے۔ اور مال داری کو فقر سے پہلے۔'' (مستدرک حاکم)

اس حدیث پاک میں ہر صاحبِ ایمان کے لیے یہ تعلیم ہے کہ آدمی کی فہم و دانش کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اس فانی زندگی کے اوقات و اَدوار کو بہت دھیان اور توجہ کے ساتھ گزارے، زندگی کو مرنے سے پہلے غنیمت سمجھے اور اس بات کا استحضار رکھے کہ کل روزِ قیامت میں اس کی ہر چیز کا حساب ہوگا، اس سے ہر چیز کے بارے میں باز پرس ہوگی اور اسے اپنے ہر قول و فعل کا جواب دینا ہے، کراماً کاتبین اس کے قول و فعل کو رقم کر رہے ہیں، قیامت کے دن اس کے اعمال نامے کو تمام اوّلین و آخرین کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ یہ وقت بڑی قیمتی دولت ہے۔

اس سے جو فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے وہ کر لیا جائے، آج صحت و تن درستی ہے کل نامعلوم کس بیماری کا شکار ہونا پڑ جائے، آج زندگی ہے کل منوں مٹی کے نیچے مدفون ہونا ہے، آج فرصت ہے کل نامعلوم کتنی مشغولیت درپیش ہو جائیں۔ آج جوانی کا سنہرا دور ملا ہوا ہے۔

کل بڑھاپے میں نا جانے کن احوال سے سابقہ پڑے اور کیا امراض و عوارض لگ جائیں، آج صاحبِ حیثیت ہیں، کل نا جانے کیا حالت ہو جائے؟ اس لیے جو کرنا ہے کر لیا جائے، جو کمانا ہے کما لیا جائے، جو فائدہ اٹھانا ہے اٹھا لیا جائے ورنہ وقت دو دھاری تلوار ہے، اگر تم نے اسے نہ کاٹا تو وہ تمہیں کاٹ ڈالے گی۔

ارشاد نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ صحت اور فراغت دو ایسی عظیم نعمتیں ہیں کہ جن کے سلسلے میں بے شمار لوگ خسارے میں رہتے ہیں اس لیے بعد میں پچھتانے سے یہ بہتر ہے کہ انسان آج ہی اس کی قدر کر لے۔

عموماً جن صالح بندوں کے مزاج میں دین داری اور نیکی ہوتی ہے وہ وقت کے قدردان ہوتے ہیں اور اپنی آخرت بنانے اور دنیا بھی سنوارنے کی فکر انہیں دامن گیر ہوتی ہے، وہ بے کاری، آوارگی لہو لعب اور فضولیات میں اپنا وقت ضایع نہیں کرتے، کسی کا برائی سے تذکرہ کرنے، عیب جوئی کرنے اور بہتان تراشی اور بے کار و لایعنی گفت گو کی انہیں فرصت نہیں ملتی۔

ان کی عملی زندگی اس حدیث نبوی ﷺ کی عملی تصویر ہوتی ہے، مفہوم: ''بے شک! انسان کے اچھا مسلمان ہونے کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے کار اور فضول چیزوں کو چھوڑ دے۔'' (ترمذی)

وقت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہر کام یاب انسان بھی کہتا ہے وقت کی قدر کرو اور ناکام انسان بھی کہتا ہے وقت کی قدر کرو۔ کام یاب انسان وقت کا صحیح استعمال کر کے کہتا ہے جب کہ ناکام انسان وقت ضایع کر کے یہ بات کہتا ہے۔

ضیاعِ وقت کا ایک بڑا سبب:

ہمارے معاشرے میں نوجوانوں کے قیمتی اوقات کے ضیاع کا ایک بڑا سبب سوشل میڈیا اور موبائل فون بنا ہوا ہے، اس کے ذریعے لایعنی پیغامات بھیجنے اور اس کے پروگراموں میں وقت گزاری کرنے کا ایک عام مزاج بن گیا، گھنٹوں اس میں ضایع کر دینا، راتوں کو خراب کرنا ایک عام سی بات ہو گئی ہے، کبھی اس طرف خیال نہیں جاتا کہ اس کا قیمتی وقت ضایع ہو رہا ہے، سچی بات یہ ہے کہ آج کا نوجوان موبائل کو لے کر ایک مجنونانہ کیفیت کا شکار ہو چکا ہے۔

اگر ہم اپنی زندگی کے شب و روز درج بالا سطور کے تناظر میں دیکھیں تو کیا ہم خود کو مطمئن پائیں گے۔۔۔۔۔؟ یقیناً نہیں! ہم تو اپنی زندگی کا بیش تر حصہ اور لمحات کھانے پینے، گھومنے پھرنے، فضول گپ شپ کرنے، ایک دوسرے پر الزام تراشی اور اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے دل دکھانے میں صرف کر دیتے ہیں۔ یوں گزرنے والے دن، رات اور ماہ و سال ماضی کا ایک حصہ بن جاتے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ گزرا ''وقت'' واپس نہیں آتا مگر آنے والا ہر لمحہ اور ہر صبح، طلوع ہونے والے سورج کی کرنوں سے پھوٹنے والی روشنی ''امید'' کا پیغام ضرور دیتی ہے۔ یہی ایک امید ہی تو ہے کہ جس پر یہ دنیا قائم ہے۔ ''مایوسی'' کو گناہ قرار دیا گیا ہے۔

ربِ قدوس کے ہاں دیر تو ہے مگر اندھیر نہیں۔ وقت کی قدر کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کے ہر دن کو آخری دن سمجھے اور ہر لمحہ جواب دہی کے احساس کے ساتھ گزارے تو نا صرف بہت سارے کام اس احساس کے باعث قوتِ عمل پیدا ہونے کی وجہ سے پورے ہو جائیں گے بلکہ معاشرے میں بھی ایک مثبت تبدیلی پیدا ہوگی۔

آج ہماری نوجوان نسل میں بالخصوص وقت کی ناقدری کا عنصر بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ دن بھر موبائل فون پر لگے رہنا، موقع ملتے ہی ٹی وی اور کمپیوٹر پر بیٹھ کر فضول کاموں میں وقت برباد کرنا عام ہے۔

ایسا کر کے نا صرف وہ اپنا قیمتی وقت برباد کر رہے ہیں بلکہ اپنی صحت کو بھی اپنے ہاتھوں برباد کر رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان نسل جو قوم کی معمار ہے وقت کی قدر کرے اور اسے بہ روئے کار لائے۔

اللہ پاک ہمیں وقت جیسے انمول تحفے کی قدر کرنے اور اس کا درست استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆

ظلم سے باز رہیے مظلوم کا ساتھ دیجیے

تم میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ ظلم وزیادتی کو حرام کر رکھا ہے، اس لیے دیکھو! تم ایک

آج کل معاشرے میں لوگوں میں بے جا ظلم و زیادتی عام ہو چکی ہے، ناجائز کیس، کسی کا مال غصب کرنا، پڑوسیوں کو پریشان کرنا، کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنا، مار پیٹ کرنا، گالم گلوچ کرنا، کم زوروں پر زبان دازی اور ہاتھ دراز کرنا، اس طرح کے کئی اور مظالم و گناہ ایسے ہیں جن کو ہم گناہ تصور ہی نہیں کرتے، بلکہ اس پر ڈٹ جاتے ہیں کہ میں نے ٹھیک کیا ہے، جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب بنتا ہے، جس کے بعد مصائب و مشکلات میں وہ انسان گھر جاتا ہے۔

معاشرے میں آج کل ظلم و زیادتی عموماً غریب سے ہی کی جاتی ہے جو ناقابل معافی جرم ہے۔ لوگوں میں ظلم عام ہے جب کہ قرآن کریم اور احادیث میں ظلم کی مذمت اور ظالموں کے بُرے انجام کو بڑے شد و مد کے ساتھ بیان کیا گیا ہے

ظلم کو اللہ نے لوگوں پر حرام کر رکھا ہے۔ حدیث قدسی کا مفہوم ہے: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کیا ہے اور تم میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ ظلم و زیادتی کو حرام کر رکھا ہے، اس لیے دیکھو تم ایک دوسرے پر ظلم نہیں کرنا۔'' (صحیح مسلم)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''ظلم سے بچو! کیوں کہ قیامت کے دن ظلم ظلمات و تاریکیوں کا باعث ہوگا، اور بخل، شبہ، طمع و لالچ سے بچو! کیوں کہ شبہ نے ان کو ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے گزرے، یہ وہی چیز تھی جس نے انہیں خون ریزی اور ہتک حرمت پر آمادہ کیا۔'' (صحیح مسلم)

آئمہ لغت کا اس بات پر اتفاق ہے کسی چیز کو اس کے غیر محل میں رکھنا ظلم ہے۔ ظلم کی تین قسمیں ہیں: انسان اپنے رب کے ساتھ ظلم کرے جس کی صورت یہ ہے کہ وہ اللہ کے ساتھ کفر کرے، فرمان الٰہی ہے اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں۔ (البقرہ) اس کی عبادت میں شرک کرے جس کی شکل یہ ہے کہ اس کی بعض عبادتوں کو غیر اللہ کے لیے پھیر دے اور شرک کے بارے میں سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے: بے شک! شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ (سورہ لقمان)

اس کائنات میں سب سے بڑا ظلم خالق کائنات کے ساتھ شرک کرنا ہے۔ ظلم کی دوسری قسم یہ ہے کہ انسان اپنے آپ پر ظلم کرے وہ اس طرح کہ انسان خواہشوں کی پیروی کرنے لگ جائے، واجبات میں کوتاہی اور سستی کرے، اپنے آپ کو انواع و اقسام کی جرائم، برائیوں اور گناہوں میں ملوث کر لے جو کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صریح نافرمانی ہیں۔ فرمان الٰہی کا مفہوم ہے: ''ان پر اللہ تعالیٰ نے کوئی ظلم نہیں کیا بل کہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔'' (سورہ نحل)

ظلم کی تیسری قسم یہ ہے کہ انسان اللہ کے بندوں اور مخلوقات پر ظلم کرے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ لوگوں کا مال ناحق کھایا جائے، انہیں ظلماً مارا جائے، گالی گلوچ دیا جائے، زیادتی کی جائے، کم زوروں پر ہاتھ دراز کیا جائے، ظلم عموماً کم زور آدمی کے ساتھ ہوتا ہے جو انتقام لینے پر قادر نہیں ہوتا، ظلم کی کچھ اور شکلیں جو انسان اللہ کے بندوں اور مخلوقات پر کرتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''جس نے ایک بالشت کے برابر بھی کسی کی زمین کو ظلماً لے لیا تو (قیامت کے دن) سات زمینوں کا طوق اسے پہنایا جائے گا۔'' (صحیح بخاری) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''مال دار آدمی کا قرض کی ادائی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔'' (صحیح بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ تین طرح کے لوگ ایسے ہوں گے جن کا قیامت کے دن میں مدعی بنوں گا، ایک وہ شخص جس نے میرے نام پر عہد کیا اور وہ توڑ دیا۔ دوسرا وہ شخص جس نے کسی آزاد انسان کو بیچ کر اس کی قیمت کھائی اور تیسرا وہ شخص جس نے کوئی مزدور اجرت پر رکھا، اس سے پوری طرح کام لیا، لیکن اس کی مزدوری نہیں دی۔'' (صحیح بخاری)

حضرت سیدنا معاذ بن جبلؓ ایک جلیل القدر صحابی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''مظلوم کی بددعا سے بچو، بلاشبہ! اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی آڑ نہیں ہوتی۔'' (بخاری کتاب المظالم والغصب)

اس کے علاوہ وہ عبداللہ اسدی کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالکؓ سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے (لوگوں کو برملا نصیحت کرتے) سنا: لوگو! مظلوم کی بددعا سے بچو! اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔ بلاشبہ! اس کی آہ و بددعا اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے لیے درمیان میں کوئی رُکاوٹ نہیں ہوتی۔'' (مسند احمد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان اسے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''مظلوم کی بددعا سے بچے رہنا، کیوں کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ (یعنی رکاوٹ) نہیں ہے۔''

نبی کریم ﷺ ہمیشہ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ظلم کے ارتکاب سے سخت تنبیہ فرماتے رہتے تھے اور انہیں ظلم کے برے نتائج اور دردناک اثرات سے آگاہ فرماتے رہتے تھے، نیز دوسری طرف مختلف جائز طریقوں سے مظلوم کی نصرت و حمایت کرنے، دوسروں کی عزت و آبرو، ان کی و املاک و جائیداد کی حفاظت کرنے اور ہر حال میں لوگوں کے درمیان عدل و انصاف قائم کرنے پر ابھارتے رہتے تھے، اور انہیں بتاتے کہ مظلوم کی دعا کے لیے آسمان کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔

لہٰذا اس کی دعا کبھی رد نہیں ہوتی ہے، کیوں کہ جس طرح سے اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کریمہ کے اوپر ظلم کو حرام فرما لیا ہے اسی طرح سے اس نے لوگوں کے درمیان بھی ظلم کو حرام قرار دیا ہے، چناں چہ جو ظلم و ستم کرتا ہے اسی کے اوپر اس کے ظلم و ستم کا وبال آ گرتا ہے۔

نبی کریم ﷺ کے فرمان اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ (یعنی رکاوٹ) نہیں ہے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی دعا بنا کسی قید و شرط کے قبول ہوتی ہے اور اسے سیدھے اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کا پروانہ ملتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ حق کا فیصلہ فرمائے۔ چناں چہ جب مظلوم اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہے اور وہ قبولیت کا یقین رکھتا ہے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ سب گناہوں میں سے ظلم ایسا بے رحم گناہ اور بدتر خطا ہے کہ چاہے کافر کے ساتھ بھی کیا جا رہا ہو تو اللہ کریم کو برداشت نہیں ہے۔ لہٰذا ہر حال میں ظلم سے بچنے کی تاکیدی وصیت فرمائی گئی ہے۔

اللہ رب العزت ہم سب کو ظلم سے بچنے کی توفیق نصیب فرمائے اور ہمارے اندر فکرِ آخرت پیدا فرمائے۔ آمین

’لڑکی کی حیثیت سے مطمئن زندگی نہیں گزار رہی،
جنس تبدیل کروانے کی اجازت دی جائے‘: پشاور ہائی کورٹ میں درخواست دائر

محمد زبیر خان

پشاور ہائی کورٹ نے حیات آباد میڈیکل کمپلیکس پشاور کی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ عدالت کو پیش کی گئی اس درخواست کا جائزہ لیں جس میں ایک کم عمر خاتون نے لکھا تھا کہ وہ جینڈر ڈسفوریا نامی مرض میں مبتلا ہیں اور انھیں جنس تبدیل کرنے کے آپریشن کروانے کی اجازت دی جائے۔ درخواست کی سماعت جسٹس قیصر رشید اور جسٹس نعیم رشید کی عدالت میں ہوئی۔ درخواست گزار خاتون کے وکیل سیف اللہ محب کا کاخیل کے مطابق ان کی دائر کردہ پیٹشن پر عدالت نے حیات آباد میڈیکل کمپلیکس کی انتظامیہ کو ہدایات دی ہیں کہ وہ تین ماہ کے اندر عدالت میں مندرجہ ذیل سوالات کے بارے میں رپورٹ پیش کریں: خاتون کی جنسی حالت کے بارے میں رپورٹ پیش کریں، کیا یہ ممکن ہے کہ خاتون کی جنس آپریشن کے ذریعے سے تبدیل کی جا سکتی ہے؟ پشاور ہائی کورٹ نے حیات آباد میڈیکل کمپلیکس پشاور کی انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ عدالت کو پیش کی گئی اس درخواست کا جائزہ لیں جس میں ایک کم عمر خاتون نے لکھا تھا کہ وہ جینڈر ڈسفوریا نامی مرض میں مبتلا ہیں اور انھیں جنس تبدیل کرنے کے آپریشن کروانے کی اجازت دی جائے۔ درخواست کی سماعت جسٹس قیصر رشید اور جسٹس نعیم رشید کی عدالت میں ہوئی۔ درخواست گزار خاتون کے وکیل سیف اللہ محب کا کاخیل کے مطابق ان کی دائر کردہ پیٹشن پر عدالت نے حیات آباد میڈیکل کمپلیکس کی انتظامیہ کو ہدایات دی ہیں کہ وہ تین ماہ کے اندر عدالت میں مندرجہ ذیل سوالات کے بارے میں رپورٹ پیش کریں: خاتون کی جنسی حالت کے بارے میں رپورٹ پیش کریں، کیا یہ ممکن ہے کہ خاتون کی جنس آپریشن کے ذریعے سے تبدیل کی جا سکتی ہے؟

محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق ہسپتال کی جانب سے عدالت میں رپورٹ پیش کرنے کے بعد عدالت اس بارے میں فیصلہ کرے گی۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کیمطابق عدالت میں خاتون کی جانب سے دائر کردہ پیٹشن میں استدعا کی گئی ہے کہ ’خاتون خود کو مرد سمجھتی ہے۔ ان کے اندر مردوں والی عادتیں موجود ہیں۔ وہ بچپن ہی سے لڑکوں جیسے کپڑے پہنتی تھیں اور لڑکوں کے ساتھ کھیلتی تھیں۔ درخواست گزار خاتون کی تقریباً تمام عادتیں لڑکوں جیسی ہیں، جس بنا پر درخواست گزار نے ڈاکٹر سے معائنہ کروا کے مشورہ طلب کیا ہے کہ وہ کس طرح اپنی جنس کو تبدیل کر سکتی ہیں۔‘اس پر ڈاکٹر نے درخواست گزار کو ہدایت کی ہے کہ ایسا صرف جنس تبدیلی کے آپریشن سے ممکن ہے۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق پٹیشن میں استدعا کی گئی تھی کہ ترقی یافتہ ممالک میں جنس تبدیلی کے آپریشن بہت عام ہیں مگر پاکستان میں ڈاکٹروں نے یہ آپریشن بہت ہی محدود تعداد میں کیے ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر نے درخواست گزار کو مشورہ دیا تھا کہ وہ عدالت سے اس آپریشن کی اجازت حاصل کرے۔ پٹیشن میں یہ بھی استدعا کی گئی ہے ’دنیا بھر میں خواتین کی حقوق کی پامالی بہت زیادہ ہے۔ خواتین اپنی کام کی جگہ پر محفوظ نہیں، انھیں جنس کی بنیاد پر زیادتیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں جن میں جنس کی تبدیلی کی گئی ہے۔‘محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق ہسپتال کی جانب سے عدالت میں رپورٹ پیش کرنے کے بعد عدالت اس بارے میں فیصلہ کرے گی۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کیمطابق عدالت میں خاتون کی جانب سے دائر کردہ پیٹشن میں استدعا کی گئی ہے کہ ’خاتون خود کو مرد سمجھتی ہے۔ ان کے اندر مردوں والی عادتیں موجود ہیں۔ وہ بچپن ہی سے لڑکوں جیسے کپڑے پہنتی تھیں اور لڑکوں کے ساتھ کھیلتی تھیں۔ درخواست گزار خاتون کی تقریباً تمام عادتیں لڑکوں جیسی ہیں، جس بنا پر درخواست گزار نے ڈاکٹر سے معائنہ کروا کے مشورہ طلب کیا ہے کہ وہ کس طرح اپنی جنس کو تبدیل کر سکتی ہیں۔‘اس پر ڈاکٹر نے درخواست گزار کو ہدایت کی ہے کہ ایسا صرف جنس تبدیلی کے آپریشن سے ممکن ہے۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق پٹیشن میں استدعا کی گئی تھی کہ ترقی یافتہ ممالک میں جنس تبدیلی کے آپریشن بہت عام ہیں مگر پاکستان میں ڈاکٹروں نے یہ آپریشن بہت ہی محدود تعداد میں کیے ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر نے درخواست گزار کو مشورہ دیا تھا کہ وہ عدالت سے اس آپریشن کی اجازت حاصل کرے۔ پٹیشن میں یہ بھی استدعا کی گئی ہے ’دنیا بھر میں خواتین کی حقوق کی پامالی بہت زیادہ ہے۔ خواتین اپنی کام کی جگہ پر محفوظ نہیں، انھیں جنس کی بنیاد پر زیادتیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں جن میں جنس کی تبدیلی کی گئی ہے۔‘محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق ہسپتال کی جانب سے عدالت میں رپورٹ پیش کرنے کے بعد عدالت اس بارے میں فیصلہ کرے گی۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کیمطابق عدالت میں خاتون کی جانب سے دائر کردہ پیٹشن میں استدعا کی گئی ہے کہ ’خاتون خود کو مرد سمجھتی ہے۔ ان کے اندر مردوں والی عادتیں موجود ہیں۔ وہ بچپن ہی سے لڑکوں جیسے کپڑے پہنتی تھیں اور لڑکوں کے ساتھ کھیلتی تھیں۔ درخواست گزار خاتون کی تقریباً تمام عادتیں لڑکوں جیسی ہیں، جس بنا پر درخواست گزار نے ڈاکٹر سے معائنہ کروا کے مشورہ طلب کیا ہے کہ وہ کس طرح اپنی جنس کو تبدیل کر سکتی ہیں۔‘اس پر ڈاکٹر نے درخواست گزار کو ہدایت کی ہے کہ ایسا صرف جنس تبدیلی کے آپریشن سے ممکن ہے۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق پٹیشن میں استدعا کی گئی تھی کہ ترقی یافتہ ممالک میں جنس تبدیلی کے آپریشن بہت عام ہیں مگر پاکستان میں ڈاکٹروں نے یہ آپریشن بہت ہی محدود تعداد میں کیے ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر نے درخواست گزار کو مشورہ دیا تھا کہ وہ عدالت سے اس آپریشن کی اجازت حاصل کرے۔ پٹیشن میں یہ بھی استدعا کی گئی ہے ’دنیا بھر میں خواتین کی حقوق کی پامالی بہت زیادہ ہے۔ خواتین اپنی کام کی جگہ پر محفوظ نہیں، انھیں جنس کی بنیاد پر زیادتیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں جن میں جنس کی تبدیلی کی گئی ہے۔‘

محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق ایسی ہی مثال بین الاقوامی طور پر مشہور وکیل سام کین کی ہے۔ جنھوں نے تین مرتبہ اپنی جنس تبدیل کی ہے۔ وہ ایک مرد پیدا ہوئے تھے۔ **1984** میں ان کی شادی ہوئی جس میں سے ایک بیٹا اور بیٹی ہے۔ شادی ٹوٹنے کے بعد **1997** میں وہ سامنتھا بن گے۔ **2004** میں ایک بار پھر جنس تبدیل کروائی اور چارلس بن گے۔ مگر پھر دوبارہ جنس تبدیل کروائی اور اب دوبارہ خاتون کی حیثیت سے زندگی گزار رہے ہیں۔ انھوں نے خاتون بننے کے سات سال بعد کہا تھا کہ بحثیت خاتون زندگی گزارنا بہت مشکل ہے۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق پٹیشن میں استدعا کی گئی ہے کہ درخواست گزار بھی لڑکی کی حیثیت سے مطمئن زندگی نہیں گزار رہیں اور وہ جنس تبدیل کروانا چاہتی ہیں کیونکہ وہ ایک مرد کی طرح اپنے خاندان کے لیے کام نہیں کر سکتی ہیں۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق درخواست گزار کی یہ صورتحال جینڈر ڈسفوریا کہلاتی ہے جس میں کسی کو محسوس ہوتا ہے کہ جس جنس میں وہ زندگی گزار رہا/رہی ہے یہ اس کی نہیں ہے بلکہ ان کی جنس دوسری ہے اور ار کے باعث وہ شخص مختلف نفسیاتی مسائل کا شکار ہوتا ہے۔ اس کا حل صرف جنس کی تبدیلی کا آپریشن ہی ہے۔

محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ جنس تبدیلی آپریشن میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ اس لیے نہ صرف جنس تبدیلی کی اجازت دی جائے بلکہ ٹرانس جینڈر ایکٹ **2018** کے مطابق شناختی کارڈ سمیت دیگر تمام کاغذات میں بھی تبدیلی کی اجازت دی جائے۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق ایسی ہی مثال بین الاقوامی طور پر مشہور وکیل سام کین کی ہے۔ جنھوں نے تین مرتبہ اپنی جنس تبدیل کی ہے۔ وہ ایک مرد پیدا ہوئے تھے۔ **1984** میں ان کی شادی ہوئی جس میں سے ایک بیٹا اور بیٹی ہے۔ شادی ٹوٹنے کے بعد **1997** میں وہ سامنتھا بن گے۔ **2004** میں ایک بار پھر جنس تبدیل کروائی اور چارلس بن گے۔ مگر پھر دوبارہ جنس تبدیل کروائی اور اب دوبارہ خاتون کی حیثیت سے زندگی گزار رہے ہیں۔ انھوں نے خاتون بننے کے سات سال بعد کہا تھا کہ بحثیت خاتون زندگی گزارنا بہت مشکل ہے۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق پٹیشن میں استدعا کی گئی ہے کہ درخواست گزار بھی لڑکی کی حیثیت سے مطمئن زندگی نہیں گزار رہیں اور وہ جنس تبدیل کروانا چاہتی ہیں کیونکہ وہ ایک مرد کی طرح اپنے خاندان کے لیے کام نہیں کر سکتی ہیں۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق درخواست گزار کی یہ صورتحال جینڈر ڈسفوریا کہلاتی ہے جس میں کسی کو محسوس ہوتا ہے کہ جس جنس میں وہ زندگی گزار رہا/رہی ہے یہ اس کی نہیں ہے بلکہ ان کی جنس دوسری ہے اور ار کے باعث وہ شخص مختلف نفسیاتی مسائل کا شکار ہوتا ہے۔ اس کا حل صرف جنس کی تبدیلی کا آپریشن ہی ہے۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ جنس تبدیلی آپریشن میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ اس لیے نہ صرف جنس تبدیلی کی اجازت دی جائے بلکہ ٹرانس جینڈر ایکٹ **2018** کے مطابق شناختی کارڈ سمیت دیگر تمام کاغذات میں بھی تبدیلی کی اجازت دی جائے۔

محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق پاکستان میں معاشرتی رویوں اور روایتی عزت و غیرت کے معاملے کی وجہ سے اس مرض میں مبتلا بہت سے لوگ سامنے نہیں آتے۔ ایوب ٹیچنگ ہسپتال ایبٹ آباد کے ڈائریکٹر ایمرجنسی ڈاکٹر جنید کے مطابق میڈیکل سائنس میں جب کسی انسان کو اپنی جنس کے بارے میں شکوک پیدا ہوں یا اسے ایسا لگے کہ اس کی جنس وہ نہیں ہے جس میں وہ رہ رہا ہے بلکہ وہ مخالف جنس کا ہے تو اس بیماری کو جینڈر ڈسفوریا کہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں یہ کیسز بہت محدود تعداد میں ڈاکٹروں کے پاس آتے ہیں جبکہ ترقی یافتہ ممالک نے جنس تبدیلی کے آپریشن کی اجازت دے رکھی ہے، مگر اس کے لیے سخت قوانین رکھے گئے ہیں۔‘ کچھ ممالک میں جب کوئی جینڈر ڈسفوریا کی شکایت کرے تو اس کا پہلے نفسیاتی علاج کیا جاتا ہے اور اس دوران ہی اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ انھیں یہ بیماری حقیقی طور پر ہے بھی کہ نہیں۔‘

ڈاکٹر جنید کے مطابق جنس تبدیلی کے آپریشن کے لیے انتہائی ماہر ڈاکٹروں کی ضرورت پڑتی ہے جس میں آپریشن سے پہلے جنس تبدیلی کے خواہش مند افراد کو کچھ عرصہ علاج میں رکھا جاتا ہے۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق درحقیقت پاکستان میں معاشرتی رویوں اور روایتی عزت و غیرت کے معاملے کی وجہ سے اس مرض میں مبتلا بہت سے لوگ سامنے نہیں آتے۔ ’وہ اپنا علاج نہیں کرواتے جس وجہ سے وہ مختلف قسم کے نفسیاتی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں اور ان میں سے اکثر کی زندگی اجیرن بن چکی ہوتی ہے۔‘ان کا کہنا تھا کہ اس خاتون کے کیس سے پہلے میرے پاس ایک اور خاتون کا ایسا ہی کیس تھا۔ مگر معاشرے کی جانب سے انتہائی شدید ردعمل کی وجہ سے اس خاتون نے اپنا کیس واپس لے لیا تھا۔ محبؔ اللہ کا کاخیل ایڈووکیٹ کے مطابق اُس خاتون کے مقدمے اور اب حالیہ مقدمے کی بنا پر انھیں اندازہ ہوا ہے کہ پاکستان میں جینڈر ڈسفوریا میں مبتلا مریضوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ ’مجھے روزانہ پورے ملک سے کئی مرد و خواتین کے پیغامات مل رہے ہیں جو اس مقدمے پر نظریں جمائے بیٹھے ہیں اور اس مقدمے کے فیصلے سے اپنی مستقبل کی زندگی کا فیصلہ کریں گے۔‘

یا رر ہے لاہور ہائی کورٹ نے **2008** میں ایک خاتون کو جینڈر ڈسفوریا کا مریض ہونے کی بنا پر جنس تبدیل کرنے کی اجازت دی تھی۔ ایسا ہی ایک کیس اسلام آباد ہائی کورٹ میں سال **2018** سے زیر التوا ہے۔ پاکستان میں یہ رپورٹیں منظر عام پر آتی رہی ہیں کہ جنس تبدیلی کے بعد کوئی لڑکا لڑکی بن گیا ہے یا کوئی لڑکی لڑکا بن گیا ہے۔ اس میں زیادہ کیسز لڑکیوں کے لڑکا بننے کے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ **2015** میں رپورٹ ہوا ہے جس میں پنجاب کے ضلع چکوال کی دو بہنوں کو تقریباً جوان العمری میں ڈاکٹروں نے مرد قرار دے دیا تھا۔ اسی طرح **2015** میں صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں بھی جنس تبدیلی کے آپریشن میں **20** سالہ خاتون کی جنس تبدیل کر دی گئی تھی۔ گلگت بلتستان میں **2018** میں غزالہ ایوب کے بارے میں اعلان کیا گیا کہ وہ عبداللہ بن گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سال **2019** میں سرگودھا کی دو بہنوں کی کامیاب جنس تبدیلی آپریشن کی اطلاعات بھی موجود ہیں۔

یا رر ہے لاہور ہائی کورٹ نے **2008** میں ایک خاتون کو جینڈر ڈسفوریا کا مریض ہونے کی بنا پر جنس تبدیل کرنے کی اجازت دی تھی۔ ایسا ہی ایک کیس اسلام آباد ہائی کورٹ میں سال **2018** سے زیر التوا ہے۔ پاکستان میں یہ رپورٹیں منظر عام پر آتی رہی ہیں کہ جنس تبدیلی کے بعد کوئی لڑکا لڑکی بن گیا ہے یا کوئی لڑکی لڑکا بن گیا ہے۔ اس میں زیادہ کیسز لڑکیوں کے لڑکا بننے کے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ **2015** میں رپورٹ ہوا ہے جس میں پنجاب کے ضلع چکوال کی دو بہنوں کو تقریباً جوان العمری میں ڈاکٹروں نے مرد قرار دے دیا تھا۔ اسی طرح **2015** میں صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں بھی جنس تبدیلی کے آپریشن میں **20** سالہ خاتون کی جنس تبدیل کر دی گئی تھی۔ گلگت بلتستان میں **2018** میں غزالہ ایوب کے بارے میں اعلان کیا گیا کہ وہ عبداللہ بن گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سال **2019** میں سرگودھا کی دو بہنوں کی کامیاب جنس تبدیلی آپریشن کی اطلاعات بھی موجود ہیں۔

وطن سرینگر

بجلی فیس میں اضافہ، عوام نالاں

وادی کے دیہی علاقوں میں بجلی کا بحران ہر گذرتے دن کے ساتھ سنگین سے سنگین تر ہو رہا ہے یہی وجہ ہے کہ بجلی کی آنکھ مچولی سے تنگ آکر آئے روز کسی نہ کسی علاقے کے لوگ سڑکوں پر نکل کر احتجاج درج کرتے ہیں۔ احتجاجی جہاں متعلقہ محکمے کے خلاف جم کر نعرہ بازی کرتے وہیں۔ ان کا الزام یہ بھی ہوتا ھے کہ ان کے ماہانہ بجلی فیس میں دوگنا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ بجلی کی اضافی بلیں ہاتھوں میں لہراتے ہوئے احتجاجی لوگ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ھیں کہ ایک تو بجلی نہ ہونے کے برابر ہے دوسرا بجلی فیس میں اضافہ کر دیا گیا ہے جو ناقابل قبول ہے۔ احتجاج میں شامل لوگ یہ بھی کہتے ہوئے نظر آتے ھیں کہ رواں سال کرونا وائرس وبائی بیماری پھیلنے کے نتیجے میں پوری آبادی گھروں میں محدود ہو کر رہ گئی جبکہ محکمہ بجلی نے غیر جانبداری سے کام لیتے ہوئے یکطرفہ کام لیتے ہوئے بجلی فیس میں اضافہ کیا ہے جبکہ سرینگر اور اس سے ملحقہ علاقوں میں شیڈول کے مطابق برقی رو فراہم کرنے میں ناکام رہا ہے لوگ یہ بھی شکایت کر رھے ھیں ھمارے علاقوں میں مزدور لوگ بستے ہیں اور اکثر و بیشتر لوگ غریبی کی سطح سے نیچے اپنی زندگی بسر کرتے ھیں بجلی نہ ھونے کے برابر ھیں اور لوگوں کو بجلی ایگریمنٹ ھونے کے باوجود بجلی نہیں ھوتی اور لوگ شمع وغیرہ استعمال کرنے پر مجبور ھیں جس سے اُن کا خرچہ بھی ڈبل ھوتا ھے ایک طرف جہاں محکمہ فیس میں اضافہ کر کے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کر رھا ھے وہی دوسری طرف بجلی کی عدم دستیابی کو لیکر عوام کافی پریشان ہے۔ لوگوں کا یہ بھی کہنا ھے کہ جب ٹرانسفارمر یا ترسیلی لائن میں کوئی خرابی واقع ہو جاتی ہے تو ہم چندہ کر کے ان کو ٹھیک کرتے ہیں اور شیڈول کے مطابق بھی ہمیں بجلی فراہم نہیں کی جاتی ہے ہم زیادہ سے زیادہ آدھے گھنٹے کو بجلی دیکھتے ہیں۔

وادی کے دیہی علاقوں میں بجلی کی تاریں درختوں پر لٹکائی ھوئی نظر آتی ھیں کہی برس پہلے لکڑی کے لگائے گیے کھمبے بوسیدہ ھو چکے ھیں اور تاریں ٹوٹ چکی ھیں محکمہ اس پر کسی بھی قسم کا دھیان نہیں دیتا وہی گجر بکروال طبقے کے لوگوں کا یہ کہنا ھے کہ موسم سرما میں دیہی علاقوں میں بھاری برف باری کے سبب بجلی کا نظام درھم برھم ھو کے رھجاتا ھے اور ھمیں کبھی بھی بجلی کا مہہ نہیں دیکھتے موسم گرما کے آتے ھی ھم اپنے مال مویشوں کے ھمراہ بہکوں میں چلے جاتے ھیں جہاں ھمیں بجلی کی سہولیت دستیاب نہیں ھوتی تاہم محکمہ ھم سے بارہ مہینے فیس برابر وصول کرتا ھے جو ھم مہانہ **108** روپے کے بطور ادا کرتے آئے ھیں تاہم اس سال محکمہ میں نے مہانہ فیس **372** روپے کر کے ھماری مشکلات میں بھی کافی اضافہ کیا ھے محکمہ پی، ڈی، ڈی کو چاھیے کہ وہ عوام سے فیس وصولی کے ساتھ ساتھ لوگوں کو بجلی بھی فراہم کریں اور دیہی علاقوں میں بجلی نظام کو بہتر بنائے تا کہ عوام سے جو فیس وصولی جاتی ھے اسکا فائیدہ بھی ھو اور عوام کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے دیہی علاقوں میں بھاری برف باری کو مد نظر رکھتے ھوئے لوگوں تک بجلی سپلائی پہنچانے کیلے ایسا اقدام کیا جائے تا کہ برف باری کے سبب بجلی کہی دنوں تک نہ ھو عوام کا محکمہ کے خلاف غصہ حق بجانب ھے چونکہ دیہی علاقوں میں بجلی برائے نام ھے اور وادی کشمیر میں آبی زخیرے کی کمی نہیں جس کو استعمال میں لاکر بجلی کی پیداوار میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ھے اور عوام کی ضرورت کو بھی پورا کیا جا سکتا ھے دیہی علاقوں میں نائے سرے سے بجلی کے کھمبے نصب کرنے کے ساتھ ساتھ بجلی کی تاریں بھی فراہم کی جانے چاھیے اور آبادی والے علاقوں میں ضرورت کے مطابق ٹرانسفارمریں بھی مہیا کی جانے چاھیے تا کہ بجلی کو لیکر عوام کی بے چینی کو دور کیا جائے اور محکمہ اپنی زمہ داری باخوبی نبانی چاھیے عوام کو بھی بجلی فیس وقت پر ادا کر کے اچھے اور ذمہ دار شہری ھونے کا ثبوت دینا چاہیے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

چوہان نے کہا کہ جدید جنگ صرف افرادی قوت، روایتی ہتھیاروں یا پلیٹ فارم پر مبنی کارروائیوں پر مبنی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اے آئی، ڈرونز، روبوٹکس، سائبر سسٹم، خود مختار پلیٹ فارم، خلائی ٹیکنالوجیز، پریزیشن اسٹرائیک ہتھیار، اور معلومات کا غلبہ مستقبل کی جنگوں کو فیصلہ کن شکل دے رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں ٹیکنالوجی، رفتار اور اختراعات کامیاب آپریشنوں کے اہم محرک ہوں گے۔انہوں نے کہا ’’مستقبل کی جنگیں ملٹی ڈومین ہوں گی جہاں زمین، سمندر، سائبر اسپیس، علمی جنگ اور ہوا ایک ساتھ کام کریں گے‘‘۔چوہان نے کہا ’’مستقبل میں، میدان جنگ صرف جغرافیائی جگہ تک محدود نہیں رہے گا، بلکہ انفارمیشن نیٹ ورکس، ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام اور سائبر انفراسٹرکچر تک محدود رہے گا‘‘۔سی ڈی ایس نے مزید کہا کہ کوئی بھی ملک جو اختراعات کرتا ہے اور تیزی سے پیداوار کرتا ہے اور جس کی مسلح افواج تیزی سے موافقت کرتی ہیں، وہ اسٹریٹجک پیش رفت ہوگی۔

102

ایک طاقتور نچلی سطح کی تحریک میں تبدیل ہو گیا ہے، جس کی بازگشت تمام برادریوں میں نہ رکنے والی طاقت کے ساتھ سنائی دے رہی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ایک مقصد اور ایک مشترکہ مقصد سے متحد ہو کر جموں کشمیر کے لاکھوں لوگ اس جنت کی سرزمین سے منشیات اور دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔انہوں نے کہا کہ اب ہمارے لوگوں کے ذہنوں میں یہ بات پختہ طور پر نقش ہوگئی ہے کہ یہ کوئی دور کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ایک چیلنج ہے جو ہمیں ہماری دہلیز پر درپیش ہے، جس کا ہمیں ہمت اور عزم کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کا زہر ہمارے نوجوانوں کو ترقی کی راہ سے ہٹا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد گروہ منشیات سے حاصل ہونے والی آمدنی کو ہتھیار خریدنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور ان ہتھیاروں سے عام کشمیریوں کا خون بہایا جا رہا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آج میں واضح طور پر یہ بتانا چاہتا ہوں: چاہے کوئی اہلکار ہو یا عوامی زندگی میں، اگر وہ کسی بھی طرح سے منشیات کے نیٹ ورک سے جڑا ہوا ہے یا اس کی مدد کرتا ہے، تو انہیں سخت قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر اس انفیکشن کا ذرا سا نشان بھی ہمارے سسٹم میں داخل ہوا تو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اسے بے دردی سے کاٹ دیا جائے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمارے بچوں کی زندگیاں تباہ کر کے ہزاروں سمگلروں اور منشیات کے دہشت گردوں نے اپنی سیاہ جاگیریں بنا لی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس گھناؤنی دنیا کی ایک ایک اینٹ گرائی جا رہی ہے۔منشیات کے اسمگلروں کے ہاتھوں عوام کے دکھوں کا پیالہ بہہ چکا ہے۔ان کی مزید نہیں کی اجتماعی پکار ایک نہ رکنے والی گرج میں بڑھ گئی ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے قصبوں اور دیہاتوں میں فروخت ہونے والی ہر منشیات عوام کے سینے پر چھائی ہوئی گولی کی طرح ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جہاں بھی منشیات کے اسمگلر اور منشیات کے اسمگلرز پکڑتے ہیں، ان کا پہلا شکار ہمارے نوجوان ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ جموں کشمیر میں بہت سے والدین خوف کے اس سائے میں رہتے ہیں، مسلسل اس فکر میں رہتے ہیں کہ ان کا خاندان اگلا ہدف ہو سکتا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں اس خوف کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہیے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ہر گھر کے لیے تحفظ کو یقینی بنانا چاہیے۔ٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آج میں واضح طور پر یہ بتانا چاہتا ہوں: چاہے کوئی اہلکار ہو یا عوامی زندگی میں، اگر وہ کسی بھی طرح سے منشیات کے نیٹ ورک سے جڑا ہوا ہے یا اس کی مدد کرتا ہے، تو انہیں سخت قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر اس انفیکشن کا ذرا سا نشان بھی ہمارے سسٹم میں داخل ہوا تو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اسے بے دردی سے کاٹ دیا جائے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمارے بچوں کی زندگیاں تباہ کر کے ہزاروں سمگلروں اور منشیات کے دہشت گردوں نے اپنی سیاہ جاگیریں بنا لی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس گھناؤنی دنیا کی ایک ایک اینٹ گرائی جا رہی ہے۔منشیات کے اسمگلروں کے ہاتھوں عوام کے دکھوں کا پیالہ بہہ چکا ہے۔ان کی مزید نہیں کی اجتماعی پکار ایک نہ رکنے والی گرج میں بڑھ گئی ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے قصبوں اور دیہاتوں میں فروخت ہونے والی ہر منشیات عوام کے سینے پر چھائی ہوئی گولی کی طرح ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جہاں بھی منشیات کے اسمگلر اور منشیات کے اسمگلرز پکڑتے ہیں، ان کا پہلا شکار ہمارے نوجوان ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ جموں کشمیر میں بہت سے والدین خوف کے اس سائے میں رہتے ہیں، مسلسل اس فکر میں رہتے ہیں کہ ان کا خاندان اگلا ہدف ہو سکتا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں اس خوف کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہیے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ہر گھر کے لیے تحفظ کو یقینی بنانا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جموں کشمیر میں خواتین کی 7000 سے زیادہ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور اب یہ انتظامیہ کا فرض ہے کہ وہ ان کمیٹیوں کو بااختیار بنائے اور یہ یقینی بنائے کہ وہ مؤثر طریقے سے کام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بحالی کی ایک جامع پالیسی بھی تیار کی جا رہی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمارا مقصد نہ صرف نشے کے عادی نوجوانوں کو نشے سے نجات دلانا ہے بلکہ انہیں روزگار اور ملازمتیں فراہم کر کے قومی دھارے میں شامل کرنا بھی ہے۔

103

میں لے لی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ابتک تقریباً 5641 ادویات کی دکانوں کا معائنہ کیا گیا۔268 اسٹورز کے لائسنس معطل یا منسوخ کیے گئے، 6 ڈرگ اسٹورز کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔

104

سبھی نوجوان نئی ذمہ داریاں سنبھالنے والے ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آنے والے برسوں میں، آپ سب ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرنے والے ہیں۔انہوں نے تقرری نامے پانے والے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ اس کامیابی کے لئے میں آپ کیساتھ ساتھ آپ کے اہل خانہ کو بہت گرمجوشی سے مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوان ’وکشت بھارت‘ کی طرف سفر کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ روزگار میلہ ’یووا شکتی‘ کو نئے مواقع کے ساتھ بااختیار بنانے کے لیے ہماری حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دنیا ہندوستان کے نوجوانوں اور تکنیکی ترقی کے بارے میں بہت پرجوش ہے۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا ہندوستان کی ترقی کے سفر کا حصہ بننا چاہتی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ روزگار کی فراہمی کو ترجیح دینے کے وزیر اعظم کے عزم کو مدنظر رکھتے ہوئے، روزگار میلہ ایک بڑا اقدام ہے جس کا مقصد اس وژن کو حقیقت میں بدلنا ہے۔ ہفتے کے روز ملک بھر میں 47 مقامات پر ’روزگار میلہ‘ کا انعقاد کیا گیا۔ ہندوستان کے تمام حصوں سے منتخب کیے گئے افراد مختلف وزارتوں اور محکموں، بشمول ریلوے، امور داخلہ، صحت اور خاندانی بہبود، اور مالیاتی خدمات اور اعلیٰ تعلیم کے محکموں میں شامل ہوں گے۔

105

کہا کہ وزیر اعلیٰ گزشتہ 10 دنوں سے لاپتہ ہیں اور وہ جموں وکشمیر جیسی حساس ریاست کے منتخب سربراہ سے زیادہ ایک عالمی مسافر کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا ’’عمر عبداللہ اس خوش فہمی میں ہیں کہ وہ 24 گھنٹے سیاح ہیں یا ٹریول بلاگ چلا رہے ہیں، ریاست نہیں۔ جبکہ وزیر اعلیٰ غیر ملکی دوروں میں مصروف ہیں، اور جموں و کشمیر میں عام آدمی کو بجلی، پانی اور صحت کی سہولیات کی عدم دستیابی سے لے کر بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔‘‘انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ایک سیاح کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں حالانکہ وہ خود 18 محکموں کے وزیر انچارج ہیں جن میں فنانس، پاور ڈیولپمنٹ، جنرل ایڈمنسٹریشن، ٹورازم، ریونیو اور کئی دیگر شامل ہیں۔شرما نے کہا ’’میرے جیسا ایک عام انسان ایک یا دو سے زیادہ محکموں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا، لیکن وہ ایک ’’سپر مین‘‘ ہے اور وہ خود 50 فیصد انتظامی محکموں کو کنٹرول کرتا ہے، جب آپ 50 فیصد محکموں کے کنٹرول میں ہیں تو آپ سول سیکریٹریٹ کو چھوڑ کر لندن اور دیگر اعلیٰ ترین مقامات کے غیر ملکی دوروں پر کیسے بھاگ سکتے ہیں۔‘‘شرما نے مزید کہا کہ عمر عبداللہ کی غیر سنجیدگی کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ چند ماہ قبل وہ ہائی وے پر پھنسے ہوئے سیب کی کھیپ کے ساتھ ایک غیر معمولی بحران کا سامنا کرنے والے کشمیری کاشتکاروں کے درمیان پیرس جانا چاہتے تھے۔شرما نے کہا، ’’جب ہائی وے بند تھی اور ہمارے کاشتکار رو رہے تھے اور رو رہے تھے، ہمارے وزیر اعلیٰ نے پیرس کے سیاحتی مقامات کے دورے پر جانے کا منصوبہ بنایا، لیکن تنقید کا سامنا کرنے کے بعد انہیں یہ منصوبہ ترک کرنا پڑا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی جلد ہی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائے گی۔ سنیل شرما نے کہا ’’ہم عمر عبداللہ کی گمشدگی پر پولیس اسٹیشن رام منشی باغ میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرنے جا رہے ہیں۔ہم قانونی ماہرین سے بھی بات کر رہے ہیں کہ آیا ہم عمر عبداللہ کو جموں و کشمیر کے عوام کے سامنے پیش کرنے کیلئے ہیبس کارپس پٹیشن دائر کر سکتے ہیں۔‘‘

106

کی فصلوں کو انشورنس کوریج میں توسیع میں تاخیر پر ڈار نے کہا کہ باغبانی ایک الگ موسم پر مبنی فصل انشورنس اسکیم کے تحت آتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اب سیب اور زعفران کو کشمیر میں مجوزہ انشورنس فریم ورک کے تحت شامل کیا گیا ہے۔وزیر نے کہا کہ حکومت برسوں سے اس اسکیم کو متعارف کرانے کی کوشش کر رہی تھی، لیکن ٹینڈرنگ کے عمل کے دوران انشورنس کمپنیوں کی ناقص شرکت کی وجہ سے اس عمل میں تاخیر ہوئی۔انہوں نے کہا ’’پچھلے سال بھی، اس عمل کو تقریباً حتمی شکل دے دی گئی تھی، لیکن پھر حکومت ہند نے انشورنس پالیسی کے فریم ورک پر نظر ثانی کی، ہمیں نئے ٹینڈرز جاری کرنے پر مجبور کیا۔‘‘ ڈار نے امید ظاہر کی کہ ٹینڈرنگ کا نیا عمل کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو جائے گا اور کسانوں اور کاشتکاروں کو موسم سے متعلق نقصانات سے بچانے کیلئے جلد ہی اس سکیم کو لاگو کر دیا جائے گا۔وزیر نے کہا کہ حکومت برسوں سے اس اسکیم کو متعارف کرانے کی کوشش کر رہی تھی، لیکن ٹینڈرنگ کے عمل کے دوران انشورنس کمپنیوں کی ناقص شرکت کی وجہ سے اس عمل میں تاخیر ہوئی۔انہوں نے کہا ’’پچھلے سال بھی، اس عمل کو تقریباً حتمی شکل دے دی گئی تھی، لیکن پھر حکومت ہند نے انشورنس پالیسی کے فریم ورک پر نظر ثانی کی، ہمیں نئے ٹینڈرس جاری کرنے پر مجبور کیا۔‘‘ ڈار نے امید ظاہر کی کہ ٹینڈرنگ کا نیا عمل کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوجائے گا اور کسانوں اور کاشتکاروں کو موسم سے متعلق نقصانات سے بچانے کیلئے جلد ہی اس سکیم کو لاگو کردیا جائے گا۔

107

سے بڑی اور مرکزی تقریب تاریخی خانقاہ معلیٰ حضرت شاہ ہمدان سرینگر میں منعقد ہوئی جہاں صبح سویرے ہی عقیدت مندوں کی بڑی تعداد جمع ہونا شروع ہوگئی۔ زائرین نے فاتحہ خوانی کی، قرآن پاک کی تلاوت کی گئی جبکہ علماء و مشائخ نے حضرت شاہ ہمدانؒ کی دینی، روحانی، سماجی اور علمی خدمات کو تفصیل سے اجاگر کیا۔اس دوران علمائے کرام نے اپنے خطابات میں کہا کہ حضرت شاہ ہمدانؒ نے کشمیر میں اسلام کی اشاعت، اخوت، بھائی چارے، علم وعرفان اور روحانیت کے فروغ میں تاریخی کردار ادا کیا۔انہوں نے نہ صرف اسلامی تعلیمات کو عام کیا بلکہ کشمیری معاشرے کو تہذیب، تمدن، صنعت وحرفت اور اخلاقی اقدار سے بھی روشناس کرایا۔مقررین نے کہا کہ حضرت شاہ ہمدانؒ کی تعلیمات آج بھی انسانیت کیلئے مشعل راہ ہیں اور نوجوان نسل کو ان کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے۔عرس مبارک کے سلسلے میں خانقاہ معلیٰ اور دیگر مقدس مقامات کو خوبصورتی سے سجایا گیا ہے جبکہ انتظامیہ کی جانب سے زائرین کیلئے خصوصی انتظامات بھی کئے گئے ہیں۔

108

ملحقہ اضلاع میں منشیات کی اسمگلنگ اور متعلقہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کی تقریباً 5 کروڑ روپے کی متعدد غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کی ہیں۔سرینگر پولیس نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے 2 رہائشی املاک ضبط کیں جن میں ایک منزلہ اور ایک 2 منزلہ مکان شامل تھے جن کا تعلق بلال احمد شیخ ولد غلام احمد شیخ، انیق احمد شیخ ولد نذیر احمد شیخ ساکنان لربل بیروہ بڈگام سے ہے۔دونوں پولیس اسٹیشن صدر سری نگر کے ایف آئی آر نمبر 37/2024 زیر سیکشن 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ میں ملوث ہیں۔جائیدادیں، جن کی قیمت بالترتیب تقریباً 30 لاکھ اور 50 لاکھ روپے ہے، این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن 68-F کے تحت قانونی رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد منسلک کی گئی تھی۔ کارروائی متعلقہ تحصیلدار اور اہل علاقہ کے معززین کی موجودگی میں کی گئی۔ایک اور کارروائی میں، سری نگر پولیس نے صہیب فاروق خان ولد فاروق احمد خان ساکنہ منی کالونی چھانہ پورہ سے تعلق رکھنے والے ایک 2 منزلہ رہائشی مکان کو قبضے میں لے لیا، جو پولیس تھانہ چھانہ پورہ میں درج ایف آئی آر نمبر 15/2023 زیر سیکشن 8/21 این ڈی پی ایس ایکٹ میں ملوث ہے۔جائیداد، جس کی قیمت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے، کو پولیس اسٹیشن چھانہ پورہ کے ذریعے جاری کردہ منسلک آرڈر نمبر 02/2026 کے ذریعے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F(1) کے تحت منسلک کیا گیا تھا۔کارروائی پولیس حکام، ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور مقامی گواہوں کی موجودگی میں کی گئی۔مزید برآں، سری نگر پولیس نے محسن ابراہیم نقاش ولد محمد ابراہیم نقاش ساکنہ جواہر نگر، سری نگر کے اثاری کیساتھ ایک 3 منزلہ رہائشی مکان منسلک کیا، جو پولیس اسٹیشن صدر سری نگر میں درج ایک ایف آئی آر نمبر 42/2026 زیر سیکشن 8/21,29 این ڈی پی ایس ایکٹ میں ملوث ہے۔یہ جائیداد، جس کی قیمت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے، کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-F کے تحت نائب تحصیلدار رام باغ اور معزز مقامی لوگوں کی موجودگی میں، شفافیت اور مناسب قانونی عمل کو یقینی بناتے ہوئے منسلک کیا گیا۔ایک اور بڑی کارروائی میں، سری نگر پولیس نے فرحان منظور پنڈت ولد منظور پنڈت ساکنہ کرسو، راجباغ سے تعلق رکھنے والے 3 تین منزلہ رہائشی مکان کو جو کہ پولیس اسٹیشن راجباغ میں درج ایف آئی آر نمبر 18/2026 زیر سیکشن 8/21 این ڈی پی ایس ایکٹ میں ملوث ہے۔منسلک جائیداد کی تخمینہ مارکیٹ ویلیو تقریباً 50 لاکھ ہے اور اسے NDPS ایکٹ کے سیکشن 68-F کے تحت منسلک کیا گیا تھا۔مزید برآں، پولیس اسٹیشن کرن نگر نے فیاض احمد راتھر ولد فاروق احمد راتھر ساکنہ پٹو محلہ اجس باندی پورہ کا ایک 2 منزلہ رہائشی مکان منسلک کیا جو کہ ایف آئی آر نمبر 01/2025 زیر سیکشن 8/21,20 این ڈی پی ایس ایکٹ اور بی این ایس کی دفعہ 111 میں ملوث تھا۔

109

اینڈ اینوائرنمنٹ کے سکریٹری راجندر سنگھ تارا (جے کے اے ایس) کی سربراہی میں ایک وسیع البنیاد انکوائری کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (ڈی ایف او) اودھم پور ستیندر راموریا (آئی ایف ایس) اور اسسٹنٹ کمشنر ریونیو جموں راجیش کماراتری بطور ممبران کے شامل ہیں۔ کمیٹی کو انکوائری آرڈر جاری ہونے کے بعد ایک ہفتے میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔قابل ذکر ہے کہ قبائلی امور کے محکمے نے جنگلات کے حقوق ایکٹ 2006 کی ممکنہ خلاف ورزیوں اور درج فہرست قبائل کو دیئے گئے آئینی تحفظات کا جائزہ لینے کیلئے سینئر جے کے اے ایس افسر ممتاز علی کی سربراہی میں ایک الگ فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی تشکیل دیکر بھی قدم اٹھایا ہے۔اس انہدامی کارروائی نے پوری گوجر بکروال برادری میں صدمے کی لہر پیدا کر دی ہے، قبائلی تنظیموں نے اس کارروائی کو انسداد تجاوزات اور انسداد منشیات آپریشن جموں کی آڑ میں کی جانے والی کارروائی کو ٹارگٹڈ ظلم قرار دیا ہے۔واضح رہے، جموں کے سدھرا علاقے میں حالیہ دنوں قبائلی برادری کے گھروں کی مسماری کے بعد فاریسٹ رائٹس ایکٹ 2006 پر عملدرآمد ایک بار پھر بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ یہ قانون قبائلیوں کو جنگلاتی زمینوں پر مختلف حقوق فراہم کرتا ہے۔جموں شہر کے سدھرا علاقے کے رانکہ بندی جنگلات میں گجر اور بکروال طبقے کے تقریباً 32 گھروں کو ضلع انتظامیہ اور محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے منہدم کیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کے دوران 60 کنال جنگلاتی اراضی بھی بازیاب کی گئی۔

110

اور گزشتہ دس دنوں میں ایک بار پھر پیٹرول، ڈیزل کی قیمتوں میں 91 پیسے تک کا اضافہ ہو گیا۔صنعت کے ذرائع کے مطابق تازہ ترین ترمیم نے ملک بھر میں پیٹرول کی قیمتوں میں 87 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمتوں میں 91 پیسے تک اضافہ کیا ہے۔ بیک ٹو بیک اضافہ ریٹیل ایندھن کی قیمتوں میں طویل جمود کے بعد ہوتا ہے اور عالمی منڈی میں خام تیل کی بلند قیمتوں، ریفائننگ مارجن کو سخت کرنے اور روپے کی کمزوری کے درمیان آتا ہے، جس نے درآمدات کی لاگت میں تیزی سے اضافہ کیا ہے۔ دہلی میں پٹرول کی قیمت 87 پیسے بڑھ کر 99.51 روپے فی لیٹر ہو گئی جو پہلے 98.64 روپے تھی۔ اسی طرح ڈیزل کی قیمت 91 پیسے اضافے سے 92.49 روپے فی لیٹر ہو گئی جو پہلے 91.58 روپے تھی۔ تازہ ترین اضافے کے ساتھ، پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 5 روپے فی لیٹر کے قریب اضافہ ہوا ہے جب سے 15 مئی کو سرکاری تیل کی مارکیٹنگ کمپنیوں نے شرحوں پر نظر ثانی کا وقفہ ختم کیا، جس سے مہنگائی کے دباؤ اور معیشت میں نقل وحمل کے زیادہ اخراجات پر تشویش پیدا ہوئی۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 15 مئی کو فی لیٹر 3 روپے اور 19 مئی کو 90 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا تھا۔

111

جون 2026 کو ہوگا۔قومی جانچ ایجنسی NTA نے واضح کیا ہے کہ دوبارہ امتحان میں شامل ہونے والے امیدواروں سے کوئی اضافی فیس نہیں لی جائیگی۔ ریفنڈ لنک رجسٹریشن پورٹل پر فراہم کیا گیا ہے: قومی جانچ ایجنسی NTA کی طرف سے جاری کردہ عوامی نوٹس کے مطابق، NEET-UG-2026 کے امیدوار اپنی لاگ ان آئی ڈی اور پاس ورڈ کا استعمال کرتے ہوئے سرکاری رجسٹریشن پورٹل میں لاگ ان کر سکتے ہیں۔ انہیں Refund لنک کے ذریعے اپنے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات جمع کرانے کی ضرورت ہوگی۔قومی جانچ ایجنسی NTA نے بتایا کہ یہ عمل مکمل طور پر آن لائن ہوگا اور امیدواروں کی طرف سے جمع کرائی گئی معلومات کی بنیاد پر امتحانی فیس واپس کردی جائے گی۔ یہ تفصیلات بھرنا لازمی ہے: قومی جانچ ایجنسی NTA نے امیدواروں کے لئے Annexure-1 بھی جاری کیا ہے، جس میں لازمی تفصیلات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ امیدواروں کو اکاؤنٹ ہولڈر کا نام، IFSC کوڈ، بینک اکاؤنٹ نمبر، بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ کے لیے منسوخ شدہ چیک (اختیاری) کی اسکین شدہ کاپی جمع کرانی ہوگی۔ قومی جانچ ایجنسی NTA نے کہا ہے کہ منسوخ شدہ چیک کو اپ لوڈ کرنا لازمی نہیں ہے، لیکن اس سے بینک اکاؤنٹ کی معلومات کی تصدیق کرنا آسان ہو جائے گا اور رقم کی واپسی کا عمل تیز ہو سکتا ہے

112

نئے قائم ہونے والے دفاتر کے علاوہ فرنیچر کی خریداری پر پابندی عائد کردی ہے۔ پرانے فرنیچر اور قابل مذمت گاڑیوں کو متفرق محصول کے طور پر جمع ہونے والی رقم کے ساتھ نیلام کیا جاتا ہے۔ایک اہم انتظامی اقدام میں، حکومت نے حکم دیا ہے کہ کوئی نئی آسامیاں پیدا نہیں کی جائیں گی اور 2 سال سے زائد عرصے سے خالی پڑی خالی اسامیوں کو سرنڈر کیا جا سکتا ہے۔ کنسلٹنٹس، آؤٹ سورسنگ ایجنسیوں اور کنٹریکٹ کی خدمات کے لیے اب فنانس ڈپارٹمنٹ سے فنکشنل ضرورت کی پیشگی تشخیص اور منظوری کی ضرورت ہوگی۔ یہ حکم مالی سال 2026-27 کے منظور شدہ بجٹ تخمینوں میں شامل نہ ہونے والی اسکیموں یا تجاویز پر تازہ مالی وعدوں پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔ کیپکس بجٹ کے تحت غیر ترجیحی کام بشمول رہائشی کوارٹرز کی تزئین وآرائش، ٹوکن پروویژنز اور غیر ضروری پراجیکٹس کو بھی محدود کر دیا گیا ہے جب تک کہ محکمہ خزانہ کی طرف سے خصوصی طور پر منظوری نہ دی جائے۔ انتظامی سیکرٹریوں کو کفایت شعاری کے اقدامات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار بنایا گیا ہے، جب کہ فنانس ڈائریکٹرز اور فنانشل ایڈوائزرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ محکمہ خزانہ کو متواتر تعمیل رپورٹیں جمع کرائیں۔ جب تک کہ محکمہ خزانہ کی طرف سے خصوصی طور پر منظوری نہ دی جائے۔ انتظامی سیکرٹریوں کو کفایت شعاری کے اقدامات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار بنایا گیا ہے، جب کہ فنانس ڈائریکٹرز اور فنانشل ایڈوائزرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ محکمہ خزانہ کو متواتر تعمیل

PUBLIC NOTICE

I HASINA W/O MUSHTAQ AHMAD SHAGOO R/O 136 SHAH MOHALLA NAWAB BAZR SGR THAT I AM OPERATING ABANK ACCOUNT NO. 0231040100158861 IN J&K BANK BRANCH ZALDAGAR SGR THAT IN MY BANK RECORDS .MY NAME HAS BEEN RECORDED AS HASINA MUSHTAQ WHILE ASON ALL MY DOCUMENTS ,MY NAME IS RECORDED AS HASINA MUSHTAQ WHILE AS ON ALL MY DOCUMENTS ,MY NAME IS RECORDED AS HASINA .THAT HASINA AND HASINA MUSHTAQ IS ONE AND THE SAME PERSON. IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

PUBLIC NOTICE

I HASINA W/O MUSHTAQ AHMAD SHAGOO R/O 136 SHAH MOHALLA NAWAB BAZR SGR THAT I AM OPERATING A BANK ACCOUNT NO. 0231040100158861 IN J&K BANK BRANCH ZALDAGAR SGR. THAT IN MY BANK RECORDS ,MY NAME HAS BEEN RECORDED AS HASINA MUSHTAQ WHILE AS ON ALL MY DOCUMENTS ,MY NAME IS RECORDED AS HASINA . THAT HASINA AND HASINA MUSHTAQ IS ONE AND THE SAME PERSON. IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN 7 DAYS , AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
JAL SHAKTI DEPARTMENT
PUBLIC HEALTH ENGINEERING DIVISION, BIJBEHARA

e-mail:xenphe.bij@jk.gov.in

NOTICE INVITING TENDERS

e-NIT No-:.15/PHE/BIJ/of 2026-27 (e-Tendering(

Issued under endorsement No. PHE/BIJ/2171-2194

Dated:.21.05.2026

For and on behalf of theLieutenant Governor ,J&K UnionTerritorye-tenders) in SingleCoverSystem)areinvitedonpercentagebasisfromapproved andregistered Govt .contractors, for theworksmentionedbelow-:

S No.	Name of work	Class of Contractor	Adv Cost Rsin lacs	Earnest Money	Cost of Tender doc.	Time of completion
01	Hire charges of tanker, Tractor/Load carrier for providing drinking water facilities for the year 2026-27.	Registered Transport Company	25.00	75,000	1000	31.03.2027

01. The Bidding documents consisting ofqualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill ofquantities(B.O.Q.(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasper scheduleofdatesgiven below.
02. Bids must be uploaded on JKetenders.gov.in with cost of Tender document in shape of Treasury Receipt/e-Challan infavour ofExecutiveEngineerPHEDivisionBijbehara(Tender receivingauthority.(
03. EarnestMoneyequivalentto3%ofAdv.Cost shall have to be uploaded by the tenderer in shape of CDR/FDR/BG with out which the tender shall not be entertained.
04. The quantity of items in the BOQ are purely on tentative basis just to arrive at a genuine / exact comparative cost. ThequantityitemsintheBOQcanincreaseordecreaseandshallnotbementionedintheallotmentorder.
05. The successful bidder shall have to respond within the minimum possible time (not more than 03 hours(to execute the requisite job failing which the Engineer In-charge or the authorized supervisory staff shall be at liberty to get the job executed / completed through any other means on the risk and cost of the allottee. If the allottee will fail to respond in time continuously for 03 turns his contract shall be deemed to have been cancelled and the job shall be put to fresh tenders after forfeiting of his performance security and shall be debarred for a period of 3 years
.06. The tenderer shall have to satisfy himself regarding all aspects like topography of the area, climatic conditions, geographical conditions within the peripherals of the area, before tendering for the NIT of the particular area at his own expenses.
07. The tenderers have to submit the tender online without any addition or alteration in the rate schedule items or any conditions thereof. No conditional tender whatsoever shall be entertained even if the rates shall be lowest one.
08. The tenderer has to understand fully the nature of work or works as per proper nomenclature of items of work inrate/quantityscheduleintheformofBOQ.
10. The tenderer has to sign a deed at the time of allotment and has to give full details of men and machinery available withhim or he has to give a written bond duly stamped as per norms of providing men and machinery as required forexecutionofanyoftheworkorworksallottedtohim.
11. The successful bidder has to remain in close liaison with the Divisional Office and subordinate sub divisional office ofPHE Division Bijbehara till the expiry of the contract, besides the tenderer shall have to remain available (24x7 (round theyear as such have to maintain his residence near Head Quarter of the respective sub division, so as to remain availableduringnighthoursalso.
12. The contractors whowish to put their tenders for the work should bear in mind that the works under tendering needs day and night operations and has to execute the work or works in all conditions of weather or anyuntoward situations.
13. The execution shall be made as per actual requirement at site, however the upper ceiling cost in any case shall not exceed the approved ceiling cost.
14. The agency shall have to dump material required at site except (G.I/HDP(to Sub Divisional store against proper receipt within 10days positively after issuance of L.O.I. In case of failure by the agency, additional security deposit/earnest money shall be forfeited.
15. Sincetheworksareofemergentnature,therefore,inordertoexecute works/jobsaretobecarriedoutduringdayandnighthours.
16. ThePaymenttotheconcerned agencyshallbemadeasper availabilityoffunds.
17. Workdoneclaimshavetobesupported withpre,duringandpostphotographicevidence.

The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (BOQ ,(terms and conditions of contract can be seen/downloaded from the departmental web site (jktenders.gov.in(as per the dates shown below-:

S. No.	Description	Date			Time
		DD	MM	YYYY	
1	Publishing date of NIT	22	05	2026	09:00 AM
2	Download start date	22	05	2026	09:00 AM
3	Bid submission start date	22	05	2026	09:00 AM
4	Bid submission end date	29	05	2026	02:00PM
5	Bid opening date	29	05	2026	02:15PM

Sd/-Executive Engineer Jal Shakti
PHE Division Bijbehara.

DIPK No: 1536/26

آئی پی ایل 2026ء: پنجاب کنگز کو لکھنؤ کے خلاف بڑی جیت درکار

نئی دہلی (ایم این این): مسلسل ۶ر میچوں میں شکست سے دوچار پنجاب کنگز کی ٹیم کو اس مایوسی کو بھلا کر آئی پی ایل کے پلے آف میں جگہ بنانے کی اپنی کمزور امیدوں کو زندہ رکھنے کیلئے سنیچر کو یہاں ہونے والے میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف بڑی جیت درج کرنی ہو گی۔ پنجاب نے اپنے ابتدائی ۶ر میچ جیتے تھے لیکن ۲۵ر اپریل کو دہلی کیپٹلز کے خلاف ریکارڈ ۲۶۵ر رنوں کا ہدف حاصل کرنے کے بعد سے اس کی مہم ڈرامائی طور پر پٹری سے اتر گئی۔ پچھلی بار کی رنر اپ ٹیم پنجاب کنگز پہلے ۷ر میچوں میں ۶ر جیت کے ساتھ خطابی مقابلے کی اصل دعویدار لگ رہی تھی لیکن مسلسل ۶ر شکستوں کے باعث اس کے پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں ماند پڑ گئی ہیں۔ اب پانچویں نمبر پر موجود پنجاب کو نہ صرف سنیچر کو یہاں اپنے آخری لیگ میچ میں لکھنؤ کو ہرانا ہو گا بلکہ پلے آف میں جگہ بنانے کیلئے اتوار کو ہونے والے ۲ر میچوں کے نتائج پر بھی انحصار کرنا ہو گا۔ شریاس ایر کی قیادت والی ٹیم چاہے گی کہ راجستھان رائلز اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز دونوں ہی اپنے اپنے میچ ہار جائیں۔ اگر راجستھان رائلز ممبئی کو ہرا دیتی ہے تو پنجاب کی امیدیں باضابطہ طور پر ختم ہو جائیں گی جبکہ اگر کولکاتا دہلی کیپٹلز کو ہرا دیتی ہے تو معاملہ نیٹ رن ریٹ پر آ کر رک سکتا ہے۔ پنجاب کا نیٹ رن ریٹ کے کے آر سے تھوڑا بہتر ہے۔ لیکن اگر ٹکر کی نوبت آنے سے پہلے پنجاب کو طویل عرصے سے چلی آ رہی خراب کارکردگی کے بعد اپنے فارم کو دوبارہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے ٹاپ آرڈر کے بلے باز پریانش آریہ، پربھ سمرن سنگھ اور کوپر کونولی سیزن کی شروعات کی طرح جارحانہ انداز میں نہیں کھیل پا رہے ہیں۔

فرنچ اوپن 2026ء میں ثانیہ مرزا کا دھماکہ دار کردار

سونی اسپورٹس نیٹ ورک فرنچ اوپن ۲۰۲۶ء کی بھرپور کوریج کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ ۲۴ر مئی ۲۰۲۶ء سے شروع ہونے والے اس گرینڈ سلیم کے مقابلے کلے کورٹ (مٹی کے میدان) پر کھیلے جائیں گے۔ سونی اسپورٹس نیٹ ورک فرنچ اوپن ۲۰۲۶ء کی بھرپور کوریج کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ ۲۴ر مئی ۲۰۲۶ء سے شروع ہونے والے اس گرینڈ سلیم کے مقابلے کلے کورٹ (مٹی کے میدان) پر کھیلے جائیں گے، جسے ہندوستان بھر کے ٹینس شائقین لائیو دیکھ سکیں گے۔ ٹورنامنٹ کی لائیو کوریج سونی اسپورٹس کے مختلف چینلز اور سونی لائیو پر دستیاب ہو گی۔ شائقین کی سہولت کے لیے یہ نشریات اردو / ہندی، انگریزی، تمل، تیلگو اور کنڑ زبانوں میں پیش کی جائیں گی۔ ٹورنامنٹ کے تجربے کو یادگار بنانے کے لیے سونی اسپورٹس نے نامور ٹینس ستاروں پر مشتمل پینل تشکیل دیا ہے۔ گرینڈ سلیم چیمپئن ثانیہ مرزا اور تجربہ کار کھلاڑی سومدیو دیورمن کھیل کی باریکیوں اور تکنیکی پہلوؤں پر گہرا تجزیہ پیش کریں گے۔ ایکسٹرا سرو نامی شو کی میزبانی سومدیو دیورمن اور ویدیکا آنند کریں گے، جس میں کھیل سے وابستہ دلچسپ کہانیاں اور معلومات شیئر کی جائیں گی۔ ثانیہ مرزا ٹورنامنٹ کے آخری ہفتے میں اس پینل کا باقاعدہ حصہ بنیں گی۔ آسٹریلیا کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے تھرڈ سیڈ ایلکس ڈی مینور ہیمبرگ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ ۲۷ر سالہ آسٹریلوی ٹینس اسٹار ایلکس ڈی مینور نے مینز سنگلز کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں ۲۴ر سالہ اٹلی کے حریف کھلاڑی لوسیانو تادیو ڈارڈیری کو سٹریٹ سیٹس میں شکست دی۔

انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے نیوزی لینڈ کو شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): ایلس کیپسی (ناٹ آؤٹ ۴۷ر رن) کی شاندار نصف سنچری اننگز کی بدولت انگلینڈ کی ویمنز کرکٹ ٹیم نے پہلے ٹی۔۲۰ر مقابلے میں نیوزی لینڈ کو ۱۹ر گیندیں باقی رہتے ۷ر وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ انگلینڈ نے ۳ر میچوں کی سیریز میں ایک صفر سے برتری حاصل کرلی۔ ۱۳۷ر رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری انگلینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے محض ۱۰ر رن کے اسکور پر اپنی پہلی وکٹ گنوادی۔ صوفیہ ڈنکلے ۸ر رن بنا کر آؤٹ ہو گئیں۔ چھٹے اوور میں بری النگ نے مایا باؤچر (۵) کو بھی آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد ہیدر نائٹ نے ایلس کیپسی کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں نے تیسری وکٹ کیلئے ۴۳ر رن جوڑے۔ ۱۳ر ویں اوور میں بری النگ نے ہیدر نائٹ (۱۹) کو آؤٹ کیا۔ ان کے بعد بلے بازی کے لئے آنے والی فریا کیمپ نے ایلس کیپسی کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لئے ناٹ آؤٹ ۶۴ر رن جوڑ کر اپنی ٹیم کو جیت دلا دی۔ انگلینڈ نے ۱۶.۷ر اوورو‌ں میں ۳ر وکٹوں پر ۱۴۰ر رن بنا کر ۷ر وکٹوں سے مقابلہ اپنے نام کیا۔ ایلس کیپسی نے ۵۱ر گیندوں میں ۷ر چوکے اور ۳ر چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۴۷ر رنوں کی اننگز کھیلی۔ فریا کیمپ نے ۲۰ر گیندوں میں ۵ر چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۳۱ر رن بنائے۔ اس سے پہلے انگلینڈ کی ویمنز ٹیم نے بدھ کی دیر رات کھیلے گئے مقابلے میں ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لئے اتری نیوزی لینڈ نے مقررہ ۲۰ر اووروں میں ۷ر وکٹوں پر ۱۳۶ر رنوں کا اسکور بنایا۔ صوفی ڈیوائن نے سب سے زیادہ ۴۵ر رنوں کی اننگز کھیلی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۳۲ر گیندوں کا سامنا کیا اور ۴ر چوکے اور ۴ر چھکے لگائے۔ میڈی گرین نے (۲۳)، بروک ہالیڈے نے (۱۴) اور ازابیلا گیج نے (۱۲) رنوں کا تعاون دیا۔ ازی شارپ نے ۲۰ر گیندوں میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ ۲۶ر رنوں کی اننگز کھیلی۔ انگلینڈ کی جانب سے چارلی ڈین اور لورین بیل نے ۲-۲ر وکٹیں حاصل کیں۔

کانز 2026ء: ایشوریہ رائے کے پنک گاؤن نے توجہ سمیٹ لی

نئی دہلی (ایم این این): ایشوریہ رائے بچن نے ایک بار پھر Cannes Film Festival کے ریڈ کارپٹ پر اپنی دلکش موجودگی سے فیشن شائقین کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی۔ "لائٹس آن ویمنز ورتھ" گالا کے موقع پر اداکارہ نے گلیمر اور رومانوی فیشن جمالیات کو اپناتے ہوئے ایک کسٹم بلش پنک گاؤن پہنا، جسے Sophie Couture نے خصوصی طور پر تیار کیا تھا۔ فرنچ ریویرا پر منعقدہ اس تقریب میں ایشوریہ ایک دل نما ساخت والے اسٹرپ لیس سلک گاؤن میں نظر آئیں، جس کے ساتھ بہتا ہوا شفان کیپ اور نفیس پھولوں کی آرائش شامل تھی۔ ان کا یہ انداز نہ صرف کلاسک ہالی ووڈ گلیمر کی یاد دلا رہا تھا بلکہ جدید couture فیشن کی نفاست بھی پیش کر رہا تھا۔ اداکارہ کے اسٹائلسٹ موہت رائے نے انسٹاگرام پر ان کی جھلکیاں شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ایشوریہ صوفی کوچر میں غیر معمولی انداز میں جلوہ گر ہوئیں۔ گاؤن کی خاص بات اس کی corseted bodice تھی، جسے delicate pleating اور asymmetrical ruching کے ذریعے تیار کیا گیا تھا تاکہ کمر کی ساخت کو مزید نمایاں کیا جا سکے۔

ایم ایس دھونی کا ہر آئی پی ایل سیزن کھیلنے کا سلسلہ ٹوٹ گیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ کے لیجنڈ ایم ایس دھونی نے آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے دوران چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے ایک بھی میچ نہیں کھیلا۔ ٹورنامنٹ کی ۱۹ر سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب انہوں نے پورا سیزن مس کر دیا۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے لیے سی ایس کے کے اسکواڈ میں شامل ہونے کے باوجود، یہ مایہ ناز وکٹ کیپر بلے باز پورے ٹورنامنٹ کے دوران میدان سے باہر ہی رہا۔ جمعرات کے روز گجرات ٹائٹنز کے خلاف ٹیم کے آخری لیگ میچ سے پہلے، سی ایس کے کے بیٹنگ کوچ مائیکل ہسی نے اشارہ دیا تھا کہ دھونی، جو انگوٹھے کی چوٹ سے ابھر رہے تھے، اب 'ٹھیک' ہو سکتے ہیں اور اگر ٹیم کوالیفائی کر لیتی ہے تو وہ پلے آف کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ تاہم، سی ایس کے کی ہار کے ساتھ ہی آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کے پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں ختم ہو گئیں اور اس کے ساتھ ہی موجودہ سیزن میں دھونی کے کھیلنے کا امکان بھی دم توڑ گیا۔ اگر دھونی اس سیزن میں میدان پر اترتے تو یہ ان کا ۱۹ر واں آئی پی ایل سیزن ہوتا اور سی ایس کے کے ساتھ ۱۷ر واں سیزن ہوتا۔ سابق کپتان نے ۲۰۱۶ء اور ۲۰۱۷ء میں رائزنگ پونے سپر جائنٹس کی نمائندگی کی تھی، جب سی ایس کے پر آئی پی ایل سے پابندی عائد تھی۔ ۲۰۰۸ء میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن میں اس فرنچائز سے جڑنے کے بعد سے، دھونی سی ایس کے کی پہچان بن گئے اور انہوں نے ٹیم کو کامیابیوں کی بلندیوں پر پہنچایا۔ دھونی نے ۲۰۰۸ء سے ۲۰۲۳ء تک سی ایس کے کی کپتانی کی (ان دو سیزنوں کو چھوڑ کر جب فرنچائز معطل تھی) اور سپر کنگز کو ۲۰۱۰ء، ۲۰۱۱ء، ۲۰۱۸ء، ۲۰۲۱ء اور ۲۰۲۳ء میں پانچ انڈین پریمیئر لیگ ٹائٹل دلائے۔ وہ آئی پی ایل کی تاریخ میں روہت شرما کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے کامیاب کپتان بنے ہوئے ہیں؛ روہت شرما نے بھی ممبئی انڈینز کے ساتھ پانچ ٹائٹل جیتے ہیں۔ تجربہ کار کرکٹر آئی پی ایل ۲۰۲۵ء میں کچھ وقت کے لیے سی ایس کے کے کپتان کے طور پر واپس آئے تھے۔

ایسٹ بنگال نے پہلا آئی ایس ایل خطاب جیتا

نئی دہلی (ایم این این): یہ تاریخی جیت انہیں جمعرات کے روز کشور بھارتی کریڈانگن میں کھیلے گئے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) ۲۰۲۵-۲۶ء کے انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ میں انٹر کاشی کو ۱-۲ر گول سے ہرا کر حاصل ہوئی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال کو سوا کروڑ روپے کی انعامی رقم ملی۔ جب فائنل کی سیٹی بجی تو پورا اسٹیڈیم جذبات کے سیلاب میں ڈوب گیا۔ کھلاڑی میدان پر گر پڑے، مداح یقین نہ آنے والی خوشی کے ساتھ ایک دوسرے کو گلے لگانے لگے اور کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم میں ایسٹ بنگال، ایسٹ بنگال کے نعرے گونجنے لگے۔ محمد راشد غیر متوقع ہیرو بن کر ابھرے، جنہوں نے ۷۲ر ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا۔ اس سے قبل، لیگ کے ٹاپ اسکورر یوسف نے دوسرے ہاف کے آغاز میں ہی ایسٹ بنگال کو برابری پر لا دیا تھا؛ انہوں نے ۵۰ر ویں منٹ میں گول کر کے انٹر کاشی کے الفریڈ پلاس کی جانب سے ۱۴ر ویں منٹ میں کیے گئے گول کی تلافی کر دی تھی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال نے ۱۳ر میچوں میں ۲۶ر پوائنٹس کے ساتھ آئی ایس ایل ٹیبل میں چوٹی کا مقام حاصل کر کے اپنے سیزن کا اختتام کیا۔ موہن بگان سپر جائنٹ نے بھی اسپورٹنگ کلب دہلی کے خلاف اپنا آخری میچ اسی ۱-۲ر گول کے اسکور سے جیتا اور پوائنٹس کے معاملے میں وہ ایسٹ بنگال کے برابر رہے، لیکن ایسٹ بنگال کے بہتر گول ڈفرنس (پانچ) نے بالآخر کلب کے نیشنل لیگ ٹائٹل کے طویل اور تکلیف دہ انتظار کو ختم کر دیا۔ اس کے باوجود، رات کا آغاز تناؤ اور بے چینی کے ماحول میں ہوا تھا،

فیفا ورلڈ کپ 2026ء: انگلینڈ کے اسکواڈ کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ نے فٹ بال کے سب سے بڑے میلے، فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے اپنے مضبوط دستے کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیم کی قیادت اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین کریں گے، جو اس وقت بہترین فارم میں ہیں اور رواں سیزن میں ۵۳ر میچوں میں ۶۰ر گول کر چکے ہیں۔ ریال میڈرڈ کے ۲۲ر سالہ مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم سے ٹیم کو بڑی توقعات وابستہ ہیں، جنہوں نے یورو ۲۰۲۴ء میں انگلینڈ کو فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ مڈفیلڈ میں ڈیکلن رائس ٹیم کے ایک اور کلیدی کھلاڑی ہوں گے۔ تجربہ کار گول کیپر پک فورڈ اس ٹورنامنٹ کے ساتھ ہی انگلینڈ کی جانب سے سب سے زیادہ میگا ایونٹس کھیلنے والے گول کیپر بن جائیں گے۔ مکمل اسکواڈ: گول کیپرز: جارڈن پک فورڈ، ڈین ہینڈرسن، جیمز ٹریفورڈ۔ ڈیفنڈرز: ریس جیمز، ٹینو لیورامینٹو، مارک گوہی، ایزری کونسا، جان اسٹونز، جیرل کوانسا، نیکو او ریلی، ڈین برن، جیڈ اسپینس۔ مڈفیلڈرز: ڈیکلن رائس، ایلیٹ اینڈرسن، جوڈ بیلنگھم، جارڈن ہینڈرسن، مورگن روجرز، کوبی مینو، ایبریچی ایزے۔ فارورڈز: ہیری کین، ایوان ٹونی، اولی واٹکنز، بوکایو ساکا، ٹونی مدوکے، مارکس ریش فورڈ، انتھونی گورڈن۔ انگلینڈ کو ورلڈ کپ جیتے ہوئے اب ۶۰ر سال بیت چکے ہیں۔ ۱۹۶۶ء میں اپنی سرزمین پر واحد ٹائٹل جیتنے کے بعد انگلینڈ ۱۹۹۰ء اور ۲۰۱۸ء میں سیمی فائنل تک پہنچا مگر ٹائٹل نہ جیت سکا۔ حالیہ برسوں میں انگلینڈ کی قسمت نے یورو ۲۰۲۰ء اور ۲۰۲۴ء کے فائنلز میں بھی ساتھ نہیں دیا، لیکن اب اس نئے اسکواڈ کے ساتھ تھری لائنز شمالی امریکہ میں تاریخ رقم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ناروے نے ہالینڈ کی قیادت میں ۲۶ر رکنی ورلڈ کپ اسکواڈ کا اعلان کر دیا ناروے نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے اپنی ۲۶ر رکنی قومی فٹ بال ٹیم کا اعلان کر دیا۔

کرسٹیانو رونالڈو نے النصر کو چیمپئن بنادیا، دمک کو ہرا کر سعودی پرو لیگ کا خطاب جیتا

نئی دہلی (ایم این این): کرسٹیانو رونالڈو نے جمعرات کو النصر فٹبال کلب کو سعودی پرو لیگ ۲۰۲۵-۲۶ء کا ٹائٹل جتا دیا۔ پرتگال کے اسٹار کھلاڑی نے دو گول کرتے ہوئے کلب کو دمک کے خلاف ۱-۴ر گول سے کامیابی دلائی۔ جنوری ۲۰۲۳ء میں النصر سے جڑنے کے بعد رونالڈو کا یہ پہلا بڑا ٹائٹل ہے۔ یہ کلب کا ۱۱ر واں لیگ ٹائٹل ہے جبکہ رونالڈو کی شمولیت کے بعد النصر نے اپنا پہلا خطاب جیتا ہے۔ النصر نے سیزن کے آخری میچ میں اپنے حریف الہلال پر دو پوائنٹس کی برتری کے ساتھ ٹائٹل اپنے نام کیا۔ گزشتہ ہفتے برازیل کے گول کیپر بینٹو کی اسٹاپج ٹائم میں غلطی کے باعث النصر گھریلو چیمپئن شپ جیتنے سے محروم رہ گیا تھا اور ٹیم کو الہلال کے خلاف ۱-۱ر گول سے ڈرا کھیلنا پڑا تھا۔ دوسری جانب، النصر کو اے ایف سی چیمپئن لیگ ٹو کے فائنل میں گامبا اوساکا کے خلاف اپنے ہوم گراؤنڈ پر شکست کا سامنا بھی کرنا پڑا تھا۔ جارج جیسس کی ٹیم نے آخر کار کنگ سعود یونیورسٹی اسٹیڈیم میں جدوجہد کرنے والی دمک کے خلاف شاندار کھیل پیش کیا۔ سادیو مانے نے بھی النصر کے لیے گول اسکور کیا، جبکہ جو آؤٹ فیلکس جمعرات کو رونالڈو کے ساتھ میدان میں نظر آئے۔ پہلے ہاف کے اختتام پر مانے نے النصر کی ۰-۱ر گول کی برتری دلائی۔ ہاف ٹائم کے بعد کنگسلے کومن نے النصر کی برتری ۰-۲ر گول کر دی۔ اس کے بعد رونالڈو نے اپنی شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے دو گول کیے اور ٹیم کی جیت پر مہر ثبت کر دی۔ رونالڈو نے اپنا پہلا گول ۶۰ر ویں منٹ میں فری کک کے ذریعے کیا، جبکہ ۸۱ر ویں منٹ میں انہوں نے گول کیپر کو چکمہ دے کر خوبصورت گول اسکور کیا۔ یہ اس سیزن میں ان کے ۲۷ر ویں اور ۲۸ر ویں گول تھے۔ دمک کی جانب سے واحد گول میچ کے ۵۸ر ویں منٹ میں کیا گیا۔ النصر کا دفاع بھی اس مقابلے میں کافی مضبوط دکھائی دیا۔ پانچ مرتبہ کے 'بیلن ڈی اور' فاتح رونالڈو کو میچ ختم ہونے سے تین منٹ قبل شائقین کی جانب سے کھڑے ہو کر تالیاں بجا کر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے میدان سے باہر لے جایا گیا، جو ایک جذباتی لمحہ تھا۔ رونالڈو اب پرتگال، انگلینڈ، اسپین، اٹلی اور سعودی عرب میں گھریلو لیگ ٹائٹل جیت چکے ہیں۔ اب وہ فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں پرتگال کی نمائندگی کرتے نظر آئیں گے۔ یہ ان کا چھٹا ورلڈ کپ ہو گا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General My Health Care Plan that gives you the power to tailor your coverage to align with your specific requirements, providing you with the flexibilty and freedom you desreve.

Coverages:

- OPD Benefits Of 2x (twice the premium)
- Sum Insured Options Upto Rs.5 Crore
- Inbuilt Home Nursing Cover
- Unlimited Sum Insured Reinstatement
- Inbuilt Maternity And Baby Care Cover
- Consumable Expenses Covered Upto Sum Insured
- Option To Add International Cover(Emrergency Only)
- Option To Add Major Illness And Accident Multiplier
- Up to 50% Cumulative Bonus For Each Claim Free Year; Maximum 100%
- Inbuilt Cover For Prescribed External Medical Aid

To Know More Contact your J & K Bank Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | My Health Care Plan UIN:BAJHLIP23143V012223 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-002/18-12-2025

J & K Bank is licensed corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of **Bajaj General Insurance Limited** [IRDA registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions please read sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,